Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان الپ ارسلان

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اسلم راہی ایم اے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

عالم اسلام کے عظیم فاتح

سلطان
الپ ارسلان

اسلم راہی ایم اے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

عمار پبلیکیشنز
دوکان نمبر 13 پنجاب پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار لاہور
موبائل: 0307-2542383

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جملہ حقوق بحق عمار احمد محفوظ ہیں

باراوّل..................2019ء

مطبع..................بلاول جاوید بٹ پریس

کمپوزنگ..............عاصم گرافکس لاہور

قیمت....................-/60روپے

اسٹاکسٹ

فرید پبلشرز اُردو بازار کراچی 0313-2800052

روبی پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور

دُعا پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور

علم وعرفان پبلشرز اُردو بازار لاہور

خزینہ علم وادب اُردو بازار لاہور

اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی

فقیر بک ایجنسی قصہ خوانی بازار پشاور

حق پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور

مشتاق بک کارنر اُردو بازار لاہور

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

پیش لفظ

تاریخ کسی قوم کا حافظہ ہوتی ہے اور جو قوم اپنے حافظے سے محروم ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی تباہی کو آواز دیتی ہے۔ اس کے علاوہ تاریخ ماضی کا ایک آئینہ بھی ہے۔ جسے دیکھ کر ہم گزرے ہوئے لوگوں کی غلطیوں سے بچ سکتے ہیں اور ان کے اچھے کاموں پر عمل کر سکتے ہیں۔ عقل مندوں کا کہنا ہے تاریخ ایک وراثت ہے جو کوئی قوم اپنی آنے والی نسلوں کے لئے چھوڑ سکتی ہے۔

اگر ہم اسلامی تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ بات ہمارے سامنے کھل کر آتی ہے کہ جب کبھی مسلمانوں پر کوئی بُرا وقت آیا اللہ نے ان کی مدد اور رہبری کے لئے روشنی کا بندوبست کر دیا۔ ایسے ہی برے حالات میں کہیں نور الدین زنگی اور صلاح الدین ایوبی ستارہ بن کر چمکے۔ کہیں رکن الدین بیبرس اور خیر الدین باربروسہ نے لبیک کہا۔ کہیں یوسف بن تاشفین اور عبدالرحمٰن الناصر اٹھے۔ کہیں طارق بن زیاد اور محمد بن قاسم نے آواز دی۔ کبھی قتیبہ بن مسلم اور محمد فاتح اٹھے اور کبھی محمود غزنوی اور شہاب الدین غوری طوفان بن کر کھڑے ہو گئے۔

یہی وہ مجاہد اور جاں نثار تھے جنہوں نے مسلمانوں کا چہرہ سنوارا۔ ان حالات میں جب کہ مسلم معاشرہ تیزی سے پستی کی طرف جا رہا ہے ایسے مجاہدین

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کے کارنامے ہمارے لئے رہبری کے ستارے اور ہمارے بچوں کے لئے کردار اور مستقبل سنوارنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں اس کے علاوہ عبرت خیزی کے لئے کچھ اہم غیر مسلم شخصیتوں کے حالات بھی پیش کئے جا رہے ہیں۔ مثلاً چنگیز خان ہلاکو خان سکندر اعظم، اور ہنی بال وغیرہ۔

اپنی نئی نسل کو مسلمانوں کے محسنوں اور اسلامی تاریخ کے درخشاں ستاروں سے روشناس کرانے کے لئے ہم نے تاریخ کے اہم سلطانوں، سالاروں، حکمرانوں اور مسلمانوں کے ستاروں سے متعلق آگاہ کرنے کے لئے ان کی سیرت پر کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان کتابوں میں ہم نے مرکزی نقطہ یہ رکھا ہے کہ ان کو بڑا پڑھے یا چھوٹا۔ ماں پڑھے یا بہن باپ پڑھے یا بیٹا سب کے لئے روشنی اور اصلاح کی کوئی نہ کوئی جھلک دکھائی دے۔

اس دور میں جب کہ بچوں کے لئے چاروں طرف گمراہی کے سامان پھیلے ہوئے ہیں۔ ہماری پہلی کوشش بچوں کے عمدہ کردار کی تعمیر ہے۔ اس کے لئے اسلامی تاریخ کے درخشاں ستاروں کی زندگی کے حالات پیش کر کے اسلامی عظمت و عروج کے سارے باب کھولنے کی ضرورت ہے اور اسی پر ہم نیک نیتی کے ساتھ گامزن ہیں۔ ان کتابوں پر اپنی رائے دیکر امید ہے آپ ہماری رہبری کریں گے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

خیر اندیش

عمار احمد

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ملاذ گرد کے مقام پر دو لشکر جنگ کی ابتداء کرنے کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے صفیں باندھے کھڑے تھے۔ ایک لشکر قسطنطنیہ کے رومنوں کا تھا جس کی تعداد چھ لاکھ کے قریب تھی اور رومنوں کا بادشاہ رومانوس دیو جانس بہ نفس نفیس شامل تھا اور رومنوں کے لشکر میں اس وقت لشکریوں کا حوصلہ بڑھانے کے لئے بڑے زور شور سے بڑی بڑی دفیں اور طبل بجائے جا رہے تھے۔

دوسری طرف مسلمانوں کا لشکر تھا جس کی تعداد صرف پندرہ سے بیس ہزار کے قریب تھی مسلمان اس موقعہ پر بڑی چینی بڑے اضطراب کا اظہار کر رہے تھے اس لئے کہ لشکر نے صفیں باندھ لی تھیں، مسلمانوں کے سالار بھی اپنے لشکر کے سامنے جنگ کے لئے مکمل طور پر تیار تھے لیکن مسلمانوں کا سلطان ابھی تک تیار ہو کر اپنے لشکر کے سامنے نہیں آیا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس موقعہ پر مسلمان لشکریوں میں طرح طرح کے وسوسے اور اندیشے کھڑے ہونا شروع ہو گئے تھے، کچھ لوگ یہ خیال کرنے لگے تھے کہ شاید

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ہمارے لشکر کی تعداد صرف بیس ہزار ہے اور ہمارے مقابلے میں رومیوں کے لشکر کی تعداد چھ لاکھ ہے۔ اس بنا پر ہمارا سلطان اپنے لشکر کے سامنے نہیں آ رہا اور وہ جنگ کی ابتداء نہیں کرنا چاہتا۔

لشکر میں عجیب طرح کی کھسر پھسر شروع ہو چکی تھی، اس لئے کہ سلطان کا اپنے لشکر کے سامنے نہ آنا لشکریوں کے لئے بد دلی کا باعث بن رہا تھا، مسلمانوں کے لشکر کے سامنے جو سالار کھڑے تھے وہ بھی عجیب طرح سے کبھی سامنے دشمن کی طرف دیکھتے کبھی پشت پر پڑاؤ کی طرف ان کی نگاہیں جم جاتی تھیں الغرض انہیں بڑی بے چینی سے اپنے سلطان کا انتظار تھا۔

بہر حال اس موقعہ پر بڑی عجیب سی کیفیت طاری تھی اور رومنوں کے لشکریوں میں بڑے جوش و خروش سے نعرے لگائے جا رہے تھے طبل بج رہے تھے اور ایک طرح سے بے قراری کی کیفیت طاری تھی اس لئے کہ عام لشکری سے لے کر بڑے بڑے سالار جو لشکر کے سامنے کھڑے تھے انہیں اپنے سلطان کی آمد کا بڑی بے چینی سے انتظار تھا۔

مسلمان لشکری تعداد کی قلت اور کثرت پر یقین نہیں رکھتے تھے اگر ان کا سلطان ان کے سامنے ہو تو وہ طوفان سے بھی ٹکرا جانے والے تھے ان کے اضطراب اور پریشانی کی وجہ رومنوں کے لشکر کی چھ لاکھ کی تعداد نہیں تھی بلکہ اپنے سلطان کی غیر حاضری تھی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اچانک مسلمانوں کے لشکر میں ایک ہل چل، خوشی اور اطمینان کی لہر اٹھ کھڑی ہوئی، اس لئے کہ ان کا سلطان اپنے سفید گھوڑے پر سوار اسے دوڑاتا ہوا اپنے لشکر

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کے اگلے حصے کی طرف آیا تھا، جب مسلمان لشکریوں اور سالاروں نے اپنے سلطان کو دیکھا تو لشکر میں عجیب سی کیفیت طاری ہوگئی، لشکری عجیب سے جذبے جوش اور ولولے میں تکبیریں بلند کرنے لگے تھے، نعرے لگانے لگے تھے اور کچھ لشکری جذبات سے مغلوب ہو کر بیچارے رونے لگے تھے لشکر میں اس موقعہ پر کئی لشکریوں کی ہچکیاں اور سسکیاں سنائی دینے لگی تھیں اس لئے کہ ان کا سلطان جس وقت پڑاؤ سے نکل کر لشکر کے اگلے حصے کی طرف آیا تھا تو انہوں نے دیکھا وہ سفید گھوڑے پر سوار تھا اور اپنے عام لباس کے بجائے وہ کفن پہنے ہوئے تھا۔

مسلمانوں کا سلطان جب اپنے لشکر کے سامنے آیا تو لشکر میں ایک عجیب جوش اور ولولہ اٹھ کھڑا ہوا تھا بار بار مسلمان لشکری اپنی چمکتی تلواریں فضا میں بلند کرتے ہوئے نعرے لگانا شروع ہو گئے تھے لشکر کے آگے کھڑے مسلمانوں کے سالار اپنے سلطان کی آمد پر جہاں مطمئن تھے وہاں ان کے دل میں ایک اضطراب بھی تھا کہ ان کا سلطان کفن باندھ کر سامنے آیا ہے اس موقعہ پر مسلمانوں کے سلطان کا کفن پہن کر میدان میں آنے کا مقصد یہ تھا کہ وہ دشمن پر ثابت کرنا چاہتا تھا کہ جنگ کے میدان میں تم نہیں یا ہم نہیں، اور پھر سلطان کے اس طرح کفن پہن کر اپنے لشکر کے سامنے آنے سے اس کے لشکریوں میں جو جوش اور ولولہ پیدا ہوا تھا وہ تاریخ کے اوراق میں بہت کم لشکریوں میں دیکھا گیا ہوگا۔

اپنے سلطان کی آمد کے بعد جب مسلمان لشکری عجیب جوش اور جذبے میں تکبیریں بلند کر رہے تھے تب مسلمانوں کے سلطان نے جنگ کی ابتداء کرنے کا حکم دیا۔ اس طرح سے چھ لاکھ رومن اور بیس ہزار مسلمان آپس میں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ٹکرائے اور مسلمانوں کے اس سلطان نے اپنے صرف بیس ہزار لشکر کے ساتھ نہ صرف یہ کہ رومنوں کے چھ لاکھ لشکر کو روند کر بدترین شکست دی بلکہ رومنوں کے بادشاہ رومانوس دیوجانس کو زندہ گرفتار کرلیا اور اس کے بڑے بڑے سالاروں کو بھی گرفتار کر کے قیدی بنالیا گیا۔

مسلمانوں کا یہ سلطان الپ ارسلان سلجوقی تھا۔ سلطان الپ ارسلان 425ھ میں پیدا ہوا اس کا باپ چغری بیگ نیشاپور سے لے کر دریائے سیحوں تک کے علاقوں کا والی تھا جب کہ چغری بیگ یعنی الپ ارسلان کے باپ کا بڑا بھائی طغرل بیگ سلجوقوں کا بادشاہ تھا اور اسی کی طرف سے الپ ارسلان کا باپ چغری بیگ ان علاقوں کا والی تھا۔

سلجوقی بنیادی طور پر ترک تھے اور اپنے ایک جدامجد سلجوق کی وجہ سے سلجوقی کہلائے۔ اس سلجوق کے باپ کا نام دقاق تھا جو ترکوں کے ایک طاقتور گروہ کا سردار تھا اور وہ ترکوں کے بادشاہ بیگو کا مقرب خاص اور مشیر تھا۔ سلجوق کا باپ دقاق جہاں ایک نہایت زیرک دانش مند جہاندیدہ شخص تھا وہاں وہ انتہا درجہ کا شجاع اور دلیر تھا بہادری اور جرأت مندی میں اپنا جواب نہ رکھتا تھا۔ اس کی اسی جرأت اور دلیری کی وجہ سے اسے تمر تالیغ کے نام سے پکارتے تھے یعنی ترک امام۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ترکوں کے بادشاہ بیگو کو دقاق پر اس قدر اعتماد و بھروسہ تھا کہ وہ اس کے مشورہ کے بغیر کوئی کام نہیں کیا کرتا تھا۔ مورخین لکھتے ہیں کہ ایک موقع پر بیگو اور اس کے درمیان شدید اختلافات بھی ہو گئے اور قریب تھا کہ ان کے مابین جنگ وجدل تک نوبت پہنچ جاتی لیکن بااثر سرداروں نے بیچ میں پڑ کر دونوں کی صلح کرادی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دونوں کے درمیان اختلافات کی دو وجوہات بیان کی جاتی ہیں۔ مؤرخین کے ایک گروہ کا خیال ہے کہ بیگو نے ترکوں کے ایک گروہ کو سزا دینے کا حکم دیا۔ دقاق نے ان کو بے گناہ ٹھہرایا اور ان کی رہائی کی سفارش کی بیگو غضب ناک ہو گیا اور اس نے دقاق پر تلوار کا وار کیا جواب میں دقاق نے اپنی برچھی سے اس کے سر پر ضرب لگائی۔ اس موقعہ پر قریب تھا کہ دونوں بھڑک اٹھتے دونوں کے ساتھی اور ہم نوا ایک دوسرے سے برسر پیکار ہو جاتے لیکن اس موقعہ پر دربار کے دوسرے امراء دونوں کے درمیان آ گئے اور معاملہ رفع دفع ہو گیا، دونوں میں صلح کرا دی۔

مؤرخین کا دوسرا گروہ دونوں کے درمیان اختلاف کی وجہ یہ بیان کرتا ہے کہ بیگو نے ایک مرتبہ پڑوس کے اسلامی علاقے پر لشکر کشی کرنا چاہی سلجوق کے باپ دقاق نے اسے سختی سے منع کیا کہ وہ مسلمانوں پر ہرگز حملہ آور نہ ہو، اس نے بیگو کے اس ارادہ کی مخالفت کی اس مخالفت کی وجہ سے دونوں کے درمیان بحث ہوئی جس نے طول کھینچا اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ دونوں مسلح ہو کر ایک دوسرے کے سامنے آ گئے، قریب تھا کہ دونوں کے ہمنوا بھی ایک دوسرے سے ٹکرا جاتے لیکن بعض سرکردہ ترک سرداروں نے بیچ میں پڑ کر دونوں میں صلح کرا دی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اسی دقاق کے بیٹے کا نام سلجوق تھا۔ کہتے ہیں کہ سلجوق کی ولادت ان دنوں ہوئی جب دقاق اور بیگو کے درمیان صلح ہو چکی تھی، گو سلجوق کے بچپن کے حالات تاریکی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور مورخ اس سے متعلق تفصیل نہیں لکھتے لیکن یہ بھی اندازاً کہتے ہیں۔ اس کی تربیت نہایت اچھے پیمانے پر ہوئی اور وہ عقل و فراست، قیادت و شجاعت اور جرأت مندی میں اپنے نامور باپ دقاق کا خلف رشید ثابت ہوا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ابھی وہ تھا عمر ہی تھا کہ اس کے باپ دقاق کا انتقال ہو گیا لہٰذا ترکوں کے بادشاہ بیگو نے اسے اپنی سرپرستی میں لے لیا اور اسے ایک عمدہ خطاب دے کر اپنے لشکریوں کا سپہ سالار بنادیا۔

رفتہ رفتہ سلجوق کا اثر ورسوخ اس قدر بڑھ گیا کہ بادشاہ ہر کام میں اس سے مشورہ لینے لگا اس سے دوسرے امراء کے کان کھڑے ہو گئے اور وہ سلجوق کو بادشاہ کے نظروں میں گرانے کے منصوبے بنانے لگے۔

ان سازشی امراء کے ساتھ ترکوں کے بادشاہ بیگو کی بیوی بھی شامل ہو گئی ایک مرتبہ سلجوق دربار میں مسند شاہی کے بالکل قریب جا بیٹھا۔

بیگو کی بیوی کو اس کی یہ جسارت سخت ناگوار گزری لہٰذا اس نے ترکوں کے بادشاہ بیگو سے کہا۔

یہ نوجوان ابھی سے آداب شاہی کی پرواہ نہیں کرتا تو آئندہ خدا جانے کیا کرے گا؟

بیگو پہلے ہی اپنے امراء کے بھڑکانے اور سلجوق کے حاسدین کی باتیں سن سن کر ایک طرح سے شبہات میں مبتلا ہو چکا تھا اپنی بیوی کی باتیں سن کر وہ سلجوق کا دشمن ہو گیا اور اس کو ختم کرنے کے لئے مناسب موقعہ تلاش کرنے لگا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دوسری طرف سلجوق نے بھی بھانپ لیا تھا کہ بیگو اس کا کاتمہ کرنا چاہتا ہے لہٰذا اس کے شر سے بچنے کے لئے ایک دن وہ چپکے سے اپنے قبیلے کو لے کر ماوراء النہر کی طرف ہجرت کر گیا اور جند مقام پر اس نے سکونت اختیار کر لی۔

ہجرت کا یہ واقعہ کب پیش آیا اس کے متعلق مؤرخین کھل کر بیان نہیں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کرتے، بعض نے لکھا ہے یہ چوتھی ہجری کے وسط میں یا اس سے پہلے کا واقعہ ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ واقعہ ہجری تین سو پچھتر میں پیش آیا۔

جند پہنچنے کے کچھ عرصے کے بعد سلجوق اپنے قبیلے سمیت مشرف بہ اسلام ہو گیا، اسلام قبول کرتے ہی خانہ بدوش جنگجو جو اسلام کے قوی دست و بازو بن گئے۔ اسلام قبول کرنے سے قبل یہ سلجوقی اور ان کے علاوہ دوسرے ترک قبائل عام طور پر خانہ بدوشوں کی زندگی بسر کرتے تھے وہ نہ تہذیب و تمدن سے واقف تھے اور نہ مذہب کا کوئی تصور ان کے سامنے تھا۔

وہ بھیڑ بکریاں اور گھوڑے پالتے تھے جن کے لئے چراگاہوں میں گھاس با افراط ہوا کرتی تھی۔ یہ لوگ فطری طور پر نہایت سادہ مزاج اور سخت محنت کرنے والے تھے۔ بھیڑ بکریوں کے بالوں سے اپنا لباس بنا لیتے تھے اور ان کی کھالوں سے خیمے تیار کر لیتے تھے۔

بنیادی طور پر ان ترکوں کا مسکن وسط ایشیاء میں ترکستان اور بلاد چین کے مابین ایک عظیم الشان کوہستانی درہ تھا بعد میں یہ لوگ اس درے سے نکل کر ترکستان میں آباد ہو گئے پھر یہ آگے بڑھتے ہوئے دریائے سیحوں کے کنارے تک پہنچ گئے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

یہ ترک شجاعت اور جنگجوئی میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے۔ جرأتمندی ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی اکثر ایک دوسرے سے برسرپیکار رہتے تھے۔ کبھی کبھار قافلوں کو بھی لوٹ لیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کی طرز معاشرت اور عادات و خصائل زمانہ جاہلیت کے عرب بدوؤں کے طور طریقوں سے حیرت انگیز طور پر ملتی تھی۔

شروع شروع میں جب مسلمان سالاروں نے ترکوں کے علاقوں پر حملے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

شروع کئے تو مسلمانوں کی عالم گیر فتوحات کے زمانے میں اسلامی مقبوضہ جات کی سرحدیں ترکوں کی بودوباش کے علاقوں سے جا ملی تھیں چنانچہ مسلمان تاجروں سے ان لوگوں کا اکثر میل جول رہنے لگا، انہی کے زیر اثر ترکوں میں آہستہ آہستہ اسلام پھیلنا شروع ہو گیا اور وہ تہذیب کے سانچے میں ڈھلنے لگے۔ اس طرح ترکوں کا جو قبیلہ بھی اسلام قبول کرتا وہ اسلامی سرحدوں پر بس جاتا۔ ان لوگوں کو عام طور پر ترکمان کہا جاتا تھا۔

اسلام قبول کرنے کے بعد سلجوقی ترکوں نے جس علاقے میں اقامت اختیار کی وہ ترکوں کے بادشاہ بیگو کے اثر میں تھا اور بیگو کی سلطنت کو ترکستان کہہ کر پکارا جاتا تھا۔

سلجوقیوں نے چونکہ جند کے مقام پر آ کر قیام کیا تھا اور پہلے جند سے ترکستان کا بادشاہ بیگو خراج وصول کیا کرتا تھا لہٰذا سلجوقی جب جند کے مقام پر آ کر بیٹھ گئے تو ترکستان کے بادشاہ بیگو کے آدمیوں نے ان سے بھی خراج طلب کیا اس وقت تک سلجوقی اسلام قبول کر چکے تھے۔

جب بیگو کے آدمی خراج وصول کرنے کے لئے سلجوقیوں کے سردار سلجوق کے پاس آئے تو اس نے خراج دینے سے صاف انکار کر دیا اور کہا جب تک ہماری جان میں جان ہے کفار مسلمانوں سے خراج نہیں لے سکتے۔

اس پر ترکستان کے بادشاہ بیگو کے آدمی جنگ پر آمادہ ہو گئے سلجوق اور اس کے ہمنوا قبائل نے بھی ہتھیار اٹھا لئے، اس طرح سلجوقی مسلمانوں اور غیر مسلم کے درمیان ہولناک معرکہ ہوا جس میں مسلمان ترکوں نے غیر مسلم ترکوں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کو بدترین شکست دے کر بھگا دیا۔

اس واقعے کے بعد انہیں پھر کبھی سلجوقوں کے علاقے کی طرف آنکھ اٹھانے کی ہمت اور جرأت نہ ہوئی۔

ان واقعات کے بعد سلجوقوں کے سردار سلجوق نے بخارا سے تیس میل کے فاصلہ پر ایک قصبے کو اپنا صدر مقام بنالیا اور شب وروز اپنے قبائل کو وہ منظم اور طاقت ور بنانے میں مشغول ہو گیا۔ اس زمانے میں ماوراء النہر سیاسی خلفشار میں مبتلا تھا اور اس پر ایک شخص امیر نوح بن منصور سامانی کی زوال پذیر حکومت قائم کی۔

پھر خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ہجری تین سو بیاسی میں کاشغر کے بادشاہ بغرا خان نے ماوراء النہر پر چڑھائی کر دی امیر نوح بن منصور ان علاقوں کا حکمران تھا اس میں اس کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہ تھی لہٰذا اس نے سلجوق کو پیغام بھیجا کہ ہم سب ایک ہی کشتی کے سوار ہیں، مسلمان ہیں اور اگر بغرا خان نے ماوراء النہر پر قبضہ کر لیا تو یہ سرزمین ہمارے لئے تنگ ہو جائے گی اس لئے فوراً میری مدد کے لئے پہنچو تاکہ مل کر حملہ آوروں کا مقابلہ کر سکیں۔

سلجوق بھی معاملہ کی نزاکت کو سمجھ گیا اس نے اپنے بیٹے اسرائیل کو ایک زبردست لشکر دے کر امیر نوح کی مدد کے لئے بھیج دیا۔ بخارا کے قریب دونوں لشکروں کے درمیان ہولناک جنگ ہوئی گھمسان کا رن پڑا جس میں بغرا خان کو شکست ہوئی اور وہ اپنے علاقوں کی طرف بھاگ گیا۔

اس لڑائی میں سلجوق کے بیٹے اسرائیل اور اس کے لشکریوں نے اس زبردست دلیری اور جرأت مندی کا اظہار کیا تھا جس کی وجہ سے سلجوقی ماوراء النہر

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

میں زبردست اہمیت اختیار کر گئے لیکن اس جنگ کے بعد سلجوق زیادہ عرصہ زندہ نہ رہا اور جلد ہی ایک سو سات سال کی عمر میں اس فانی دنیا سے کوچ کر گیا اور جند کے مقام پر ہی اسے دفن کر دیا گیا۔

اب اس سلجوق کے متعدد بیٹوں کی تعداد کے بارے میں مؤرخین میں اختلافات ہیں، بہرحال سلجوق کے بعد اس کے بیٹے اسرائیل نے تیس بتیس برس تک ماوراء النہر کے سلجوقی ترکوں کی قیادت کی اور مختلف لڑائیوں میں اس نے کارہائے نمایاں سرانجام دئے اسی اسرائیل کے دور حکومت میں غزنی سے سلطان محمود غزنوی آندھی اور طوفان کی طرح اٹھا وہ سلجوقیوں کے علاقوں پر بھی حملہ آور ہوا اور سلجوقیوں کے سربراہ اسرائیل کو ایک جنگ میں گرفتار کر کے ہندوستان کے شہر کالنجر میں قید کر دیا تھا اسے قید کرنے کی وجہ مؤرخین یہ بیان کرتے ہیں کہ جب ایک ملاقات کے دوران اسرائیل اور سلطان محمود غزنوی ایک جگہ جمع ہوئے تو سلطان محمود غزنوی نے پوچھا کہ اگر کسی موقعہ پر مجھے تمہاری مدد کی ضرورت پڑی تو تم کس قدر لشکری فراہم کر سکتے ہو۔

کہتے ہیں اسرائیل نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکال کر سلطان محمود غزنوی کے آگے رکھ دیا اور کہا کہ جب کسی لشکر کی ضرورت ہو تو آپ اس تیر کو میرے پاس بھیج دیجئے گا میں ایک لاکھ جنگجو آپ کے پاس بھیج دوں گا۔

اس پر سلطان محمود غزنوی نے کہا اتنے لشکر سے کام نہ چلے تب؟

اسرائیل نے ایک اور تیر اس کے ہاتھ میں دے دیا اور کہا اسے میری طرف بھیج دیجئے گا میں اس سے بھی زیادہ تعداد میں لشکری بھیج دوں گا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس پر محمود غزنوی نے کہا اگر یہ بھی نا کافی ہو تب؟

اسرائیل نے پھر اپنی کمان سلطان محمود کے سامنے رکھ دی اور کہا اس کمان کو میرے پاس بھیج دیجئے گا اور میں اسی وقت آپ کی مدد کے لئے دو لاکھ جنگجو پیش کر دوں گا۔

کہتے ہیں سلطان محمود مصلحت ملکی کے پیش نظر اس طاقت ور آدمی کو کھلا نہ چھوڑ سکتا تھا، چنانچہ اس نے اسرائیل کو قلعہ کالنجر کے اندر بند کر دیا جہاں اس نے سات سال بعد ہجری چار سو تیئیس میں وفات پائی۔ اس کی بعد اس کا بیٹا قتلمش غزنوی سے کسی نہ کسی طرح بچتا بچاتا اپنے عزیزوں کے پاس بخارا پہنچ گیا یہی قتلمش بعد میں رومنوں کے علاقے اناطولیہ کی طرف بڑھا اور وہاں ان کو شکست دے کر قابض ہو گیا۔

جب تک سلطان محمود غزنوی زندہ رہا سلجوقی چپ چاپ خاموشی سے زندگی بسر کرتے رہے لیکن جب سلطان محمود غزنوی اس دنیا سے کوچ کر گیا تب سلجوقی ایک بار پھر طاقت اور زور پکڑنے لگے تھے۔

دراصل سلجوق کے پانچ بیٹے تھے اسرائیل، یونس، میال، موسیٰ اور میکائیل۔

اسرائیل کی گرفتاری کے بعد اس کا بیٹا قتلمش تو ایشیائے کوچک میں جا کر آباد ہوا وہاں لڑتے لڑتے اس نے اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔

دوسرا بیٹا یونس گم نام ہی رہا اور اس کی اولاد بھی کوئی نہ تھی۔

تیسرے بیٹے میال کا ایک بیٹا تھا جس کا نام ابراہیم تھا، چوتھے بیٹے موسیٰ کا بھی ایک ہی بیٹا تھا اس کا نام ہاشم تھا وہ بھی تاریخ میں گم نام ہی چلا گیا، پانچویں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

بیٹے کا نام میکائل تھا۔ میکائل اپنے باپ سلجوقی کی زندگی میں کسی جنگ میں مارا گیا تھا اور اس کے آگے دو بیٹے تھے ایک کا نام طغرل بیگ اور دوسرا کا نام چغری بیگ داؤد تھا یہ دونوں بڑے نامور اور تیغ زنی میں مہارت رکھنے والے تھے۔

سلجوق کی وفات کے بعد بنیادی طور پر سلجوقی دو گروہوں میں بٹ گئے تھے۔ ایک گروہ نے اسرائیل کو اپنا سردار تسلیم کرلیا اور دوسرے گروہ نے طغرل بیگ اور اس کے بھائی چغری بیگ داؤد کی سربراہی میں کام کرنا پسند کیا اور آئندہ تیس پینتیس برس ان دونوں گروہوں نے جند شہر کے نواح میں خاموشی سے گزار دیئے۔

ان کی خاموشی کی وجہ سلطان محمود غزنوی تھا وہ جب تک زندہ رہا اس کی بے پناہ لشکری قوت اور طاقت کے سامنے کسی بھی قوت نے سر اٹھانے کی جرأت نہ کی، نہ کسی کو ہمت ہوئی کہ اس کا مقابلہ کرے، یہاں تک کہ سلطان محمود غزنوی نے جب اسرائیل کو گرفتار کر کے قید کر دیا تب بھی سلجوقی کڑوے گھونٹ پی کر خاموش رہے تھے اور سلطان محمود کے سامنے سر اٹھانے کی جرأت نہ کی۔

جب سلطان محمود غزنوی وفات پا گیا تو سلجوقیوں نے اس کے جانشین سلطان مسعود کے خلاف اپنی سازشوں کا آغاز کر دیا۔ سلطان مسعود اپنے عظیم باپ کی خوبیوں سے عاری تھا اس لئے وہ اپنی وسیع و عریض سلطنت کو سنبھال نہ سکا، کئی سال تک غزنویوں اور سلجوقیوں کے درمیان لڑائیاں ہوتی رہیں کبھی غزنوی شکست کھاتے تو کبھی سلجوقی بالآخر ہجری چار سو اکتیس میں طغرل بیگ اور چغری بیگ داؤد نے سرخس اور مرو کے درمیان ایک انتہائی خون ریز اور ہولناک جنگ میں مسعود غزنوی کو فیصلہ کن شکست دی جس کے نتیجے میں غزنوی سلطنت

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اپنے مشرقی علاقوں یعنی غزنی کے ارگرد اور پنجاب میں سمٹ کر رہ گئی اور سلجوقی خراسان کی قسمت کے مالک بن بیٹھے۔

خراسان کو غزنویوں سے حاصل کرنے کے بعد سلجوقیوں کی طاقت، قوت اور حکومت کا آغاز ہو گیا اور سلجوقیوں کے تمام گروہوں نے میکائل کے بیٹے طغرل بیگ کو اپنا سربراہ اور حکمران تسلیم کر لیا۔

طغرل بیگ نے ایک طرف ترکستان اور ماوراء النہر کے حکمرانوں کو نامے لکھے اور دوسری طرف ایک قاصد بغداد بھیج کر خلیفہ قائم بامر اللہ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا کہ اس نے چونکہ خراسان کو غزنویوں سے حاصل کر لیا ہے لہٰذا خلیفہ اسے خراسان کی سند حکومت عطا کرے۔

بغداد کے خلیفہ قائم بامر اللہ نے اس کی اس درخواست کو قبول کیا اس پر خوشی کا اظہار کیا اور طغرل کو نہ صرف سند حکومت عطا کی بلکہ اسے رکن الدین کا لقب بھی عطا کیا۔

طغرل بیگ اور چغری بیگ دونوں بھائیوں میں حد درجہ کا اتفاق تعاون اور اتحاد تھا دونوں بھائی ایک دوسرے کے دست رات اور مددگار رہتے۔ چھوٹا بھائی چغری بیگ زندگی بھر بڑے بھائی طغرل بیگ کا مطیع اور فرمانبردار بن کر رہا اور طغرل نے اس کو خراسان کے بالائی علاقے کا حکمران بنا دیا تھا۔

ساتھ ہی طغرل بیگ نے مشرق اور شمال کے علاقے اس کی جنگی سرگرمیوں کے لئے محفوظ کر دیئے تھے چغری بیگ نے مرو شہر کو اپنا مرکز حکومت بنایا اور دو تین سال کے اندر اندر اس نے بلخ کے علاوہ خوارزم کو بھی فتح کر کے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اپنی حکومت میں شامل کر لیا۔ طغرل بیگ کی طرف سے چغری بیگ کو اپنے داخلی اور خارجی امور میں مکمل طور پر آزادی حاصل تھی تاہم طغرل بیگ کو وہ اپنا سربراہ اعلیٰ تسلیم کرتا تھا یہی چغری بیگ سلطان الپ ارسلان کا باپ تھا۔

طغرل بیگ نے سلجوقوں کی سلطنت کے سربراہ کی حیثیت سے نیشاپور کو اپنا مرکزی شہر بنایا جس طرح اس کے چھوٹے بھائی چغری بیگ نے اپنے علاقوں کو وسعت دینا شروع کی تھی اس طرح طغرل بیگ نے بھی مختلف علاقوں پر حملہ آور ہو کر اپنی سلطنت کو وسیع کرنا شروع کیا اور بہت جلد اس نے دھستان، جرجان، طبرستان، جبال اور کئی دوسرے علاقوں پر قبضہ کر کے وہاں اپنی حکومت قائم کی اور اپنا خطبہ جاری کیا۔

ان علاقوں کو فتح کرنے کے بعد سلطان طغرل بیگ نے اپنے چچا زار بھائی ابراہیم کو حاکم مقرر کیا جو اس کے چچا اور سلجوق کے بیٹے میال کا فرزند تھا وہ بھی فارغ نہ بیٹھا بلکہ ان علاقوں کا حاکم بننے کے بعد اس نے رے اور ہمدان کے علاقے فتح کر کے سلجوقی سلطنت میں شامل کر دیئے۔

سلجوقوں سے پہلے ان علاقوں میں ایک اور خاندان حکمران تھا جسے دیلمی کہہ کر پکارتے تھے اور یہ گزشتہ ایک صدی سے ایران، عراق، کرمان اور اصفہان پر حکومت کرتے آ رہے تھے خود بغداد پر بھی جب انہی دیلمیوں کا قبضہ تھا تو خلیفہ بغداد ان کے سامنے دم نہیں مار سکتا تھا اور دیلمیوں کے سامنے خلیفہ بغداد کی حیثیت ایک معزز وظیفہ خوار سے زیادہ نہ تھی۔

دیلمیوں کو جو یہ کہہ کر پکارا جاتا ہے تو یہ دراصل دیلم کے رہنے والے تھے

Peshawar Library (Free Pdf Books)
Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جس کی بنا پر دیلمی کہلائے یہ تین بھائی تھے جنہوں نے مدیلم کے علاقے میں نیا نیا اسلام قبول کیا تھا ان کے باپ کا نام بویہ تھا لہٰذا یہ بنو بویہ کہلائے۔

ان کے ساتھ ویلمیوں کی کافی بڑی طاقت اور قوت تھی۔ تینوں بھائیوں نے ایک خاصا بڑا لشکر تیار کر کے ارد گرد کے علاقوں پر یلغار کر دی اس طرح تین بھائیوں میں سے ایک بڑا جس کا نام علی تھا اس نے فارس پر قبضہ جمالیا دوسرے بھائی کا نام الحسن تھا اس نے الجبال کو اپنا مرکز بنالیا تیسرے بھائی کا نام احمد تھا اس نے کچھ دوسرے علاقوں پر اپنی حکومت قائم کر لی۔

چنانچہ کچھ مستحکم قلعوں پر قبضہ کرنے کے بعد یہی بنو بویہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اقتدار کی کش مکش میں شریک ہو گئے اور آخر کار یہ ہجری تین سو چونتیس میں بغداد میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے سب سے پہلے جس بھائی کا نام احمد تھا وہ بغداد میں داخل ہوا۔

بغداد میں داخل ہونے کے بعد اس نے جو وہاں نظام قائم کیا وہ لگ بھگ ہجری تین سو سینتالیس تک قائم رہا۔ بغداد میں داخل ہونے کے بعد اس فتح کی خوشی میں ان تینوں بھائیوں نے اپنے لئے خود ہی القاب ترتیب دیئے، احمد نے اپنے لئے معز الدولہ علی نے عماد الدولہ اور الحسن نے رکن الدولہ کا لقب اختیار کر لیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جب انہوں نے عراق پر بھی قبضہ کر لیا تب خلیفہ بغداد کی حالت ان کے سامنے شطرنج کے مہرے سے زیادہ نہ رہی تھی ایران، عراق اور آس پاس کے علاقوں میں بنو بویہ کی حکومت گو بڑی مضبوط اور مستحکم تھی لیکن اس کے باوجود ان کی حکومت ختم ہو کر رہی۔ مؤرخین ان کی حکومت کے خاتمے کی دو وجوہات بیان

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کرتے ہیں ایک مالی اور دوسری بیرونی حملہ آور۔

ان کی مالی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ان کے دور میں سمندری تجارت کا اضطراب انگیز انقلاب رونما ہوا، اس لئے کہ قریب کے بحر ہند کی طرف سے مغرب کے ساتھ جو تجارت کی جاتی تھی پہلے اس کا راستہ خلیج فارس کے ذریعے ہوتا تھا اب خلیج فارس کا راستہ ترک کر کے مغرب کے ساتھ تجارت کے لئے بحر قلزم کا راستہ اپنالیا گیا تھا جس کی وجہ سے ویلمیوں کو نقصان ہونا شروع ہوا۔

ان کے زوال اور ان کے خاتمے کی دوسری بڑی وجہ بیرونی طاقت تھی یہ بیرونی طاقت سلجوقی تھے۔ ویلمی گو اپنے آپ کو بڑے طاقت ور بڑے شجاع اور نا قابل تسخیر خیال کرتے تھے لیکن ان سلجوقیوں نے لمحوں کے اندر انہیں اڑا کر رکھ دیا۔

جس وقت سلجوقی اپنے سلطان طغرل بیگ کی سرکردگی میں متحد رہتے تھے اس وقت دیلمیوں کی طاقت اپنے عروج پر تھی اس موقعہ پر سلجوقیوں اور دیلمیوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہونے لگیں لیکن خلیفہ بغداد قائم بامر اصصہ نے مداخلت کر کے اور اپنے اثر رسوخ کو بروئے کار لا کر ویلمیوں اور سلجوقیوں کے درمیان صلح کرا کے ایک طرح سے خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کی تھی تاہم صورت حال زیادہ عرصہ تک جاری نہ رہی اور سلجوقی اور دیلمی لشکریوں کے درمیان وقتاً فوقتاً جھڑپیں ہونے لگیں۔

ان جھڑپوں میں ہر موقعہ پر سلجوقی ہی غالب رہتے تھے۔ دیلمیوں کے حکمران ابوکالی جار نے جب ہجری چار سو چالیس میں وفات پائی تو اس کے بیٹوں کے درمیان اقتدار کی رسہ کشی شروع ہوگئی۔ طغرل نے دیلمیوں کی خانہ

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جنگی سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا اصفہان اور قندس پر قبضہ کر کے فارس اور عراق پر چھاپے مارنے شروع کر دیئے۔

دیلمیوں نے جب دیکھا کہ سلجوقی ان سے زیادہ بہادر دلیر اور طاقت ور ہیں تب ابو کالیجار کے دو بیٹوں میں سے ابو منصور اور ابو علی کیجر و نے طغرل بیگ کی اطاعت قبول کر لی البتہ تیسرے بیٹے ابو نصر خسرو فیروز نے جسے الملک الرحیم کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا دیلمی سلطنت کا سر براہ اور بادشاہ بننے کا اعلان کر دیا اور فارس، خوزستان اور عراق کے کچھ علاقوں پر اس نے اپنا اقتدار مستحکم کرنے کی کوشش کی۔

جن دنوں یہی الملک الرحیم اپنی سلطنت مضبوط اور مستحکم کرنے میں مصروف تھا ان ہی دنوں سلجوقی سلطان طغرل بیگ آذر بائیجان، شیراز موصل اور دیار بکر وغیرہ کے علاقوں میں نظم وضبط درست کر رہا تھا، اس لئے کہ ان پر وہ قبضہ کر چکا تھا اس کے علاوہ وہ رومنوں کے علاقے آرمینیہ پر بھی حملہ آور ہوا اور ان کے علاقوں کو بھی اس نے تاخت و تاراج کر کے رکھ دیا تھا اس طرح اس کی غیر حاضری سے الملک الرحیم نے فائدہ اٹھا کر اپنی طاقت میں اضافہ کر لیا تھا۔

اپنی مہمات سے فارغ ہونے کے بعد طغرل بیگ اپنے لشکر کے ساتھ بغداد کی طرف متوجہ ہوا، اپنے لشکر کے ساتھ طغرل بیگ نے بغداد کے دروازے الشماسیہ کے باہر قیام کیا اس دوران دیلمیوں کی بد قسمتی کہ انہوں نے سلجوقیوں کے کچھ لشکریوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اس پر یہ افواہ پھیل گئی کہ ان سلجوقیوں کو الملک الرحیم کے اشارے پر موت کے گھاٹ اتارا گیا ہے اس صورت حال سے طغرل بیگ کو برہم اور غضب ناک ہو کر حملہ آور ہوا دیلمیوں کا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس نے خاتمہ کردیا دیلمیوں کے بادشاہ الملک الرحیم اور اس کے بڑے بڑے سالاروں اور امراء کو گرفتار کر کے اس نے ان کو نظر بند کر دیا۔

خلیفہ بغداد کی سفارش پر طغرل بیگ نے دیلمی امراء اور سالاروں کو تو چھوڑ دیا لیکن الملک الرحیم کو نہ چھوڑا اس طرح بنو بویہ یا دیلمیوں کا آفتاب اقتدار سلجوقیوں کے ہاتھوں ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا۔ یوں طغرل نے ان کے تمام مقبوضہ جات کو جن میں بغداد بھی شامل تھا اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔

دیلمیوں کو شکست دینے کے بعد طغرل بیگ نے بغداد میں لگ بھگ تیرہ ماہ قیام کیا اور اس دوران اس نے اپنی بھتیجی چغری بیگ کی بیٹی اور سلطان اور الپ ارسلان کی بہن خدیجہ ارسلان کا نکاح خلیفہ بغداد قائم بامر اللہ سے کر دیا، اس طرح سلطان کا طغرل بیگ بغداد کے ساتھ ایک رشتہ قائم ہو گیا۔

دیلمیوں کی شکست کے بعد دیلمیوں کا ایک سالار نام جس کا بساسیری تھا وہ دیلمیوں کا ایک بہت بڑا لشکر لے کر شام کی طرف چلا گیا اور مصر کے فاطمی خلیفہ المستنصر باللہ کی اطاعت قبول کر کے سلجوقوں کے خلاف اس سے مدد کا طالب ہوا۔

یہ بساسیری ایک شر پسند انسان تھا اس کا اصل نام ارسلان اور کنیت ابوالحرث تھی وہ خود شہر بسا کا رہنے والا تھا اور وہاں کے کسی سوداگر کا غلام تھا اس لئے یہ بساسیری مشہور ہوا، اسے دیلمیوں کے ایک بادشاہ نے خرید کر اپنے خاص غلاموں میں شامل کر لیا تھا اور اس کی تعلیم و تربیت نہایت اعلیٰ پیمانے پر کی تھی۔ اس نے ایک اچھے سالار اور بلند پایہ مدبر کی سی شہرت حاصل کر لی تھی، ابو کالیجار اس کے بیٹے الملک الرحیم کے زمانے میں اس نے بڑا عروج حاصل کیا یہاں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

تک کہ عراق اور خوزستان کے منبروں پر خطبہ میں اس کا نام بھی لیا جاتا تھا اور بغداد کا خلیفہ اسے دیلمیوں کا سردارِ اعلیٰ بنانے پر مجبور ہو گیا تھا۔

بہر حال مصر کے فاطمی خلیفہ کے ساتھ مل کر بساسیری نے اپنی طاقت اور قوت میں خوب اضافہ اور ساتھ ہی اس نے آس پاس کے چھوٹے چھوٹے حکمرانوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا تھا تا کہ سلجوقی اس کے خلاف حرکت میں آئیں تو وہ اپنا دفاع کر سکے۔ اس کے بعد بساسیری نے مزید پر پھیلانے کی کوشش کی اپنے خاصے بڑے لشکر کے ساتھ وہ آگے بڑھا اور اس نے موصل، دیارِ بکر اور سنجار کا رخ کیا یہاں طغرل بیگ کا چچازاد قتلمش تھا۔ سنجار کے مقام پر قتلمش اور بساسیری کے درمیان ہولناک جنگ ہوئی جس میں بساسیری نے قتلمش کو شکست دی اور اس کے سارے علاقوں پر قبضہ کر لیا اور پھر دوسرا کام اس نے یہ کیا کہ ان علاقوں میں خلیفہ بغداد کے بجائے اس نے مصر کے فاطمی خلیفہ کا خطبہ جاری کر دیا۔

سلطان طغرل بیگ کو جب یہ اطلاع ملی تو وہ ہجری چار سو اڑتالیس کو بغداد سے موصل کی طرف روانہ ہوا، بساسیری جانتا تھا کہ اگر اس نے سلطان طغرل بیگ سے ٹکرانے کی کوشش کی تو وہ اس کا کیا حشر کرے گا لہٰذا سلطان طغرل بیگ کے موصل پہنچنے سے پہلے ہی بساسیری موصل سے بھاگ کر الرحبہ شہر کی طرف چلا گیا اور اس نے اپنے ساتھ آس پاس کے جن والیوں کو اپنے ساتھ ملا لیا تھا وہ سلطان طغرل کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کی اطاعت قبول کر لی۔

ان حالات میں سلطان طغرل بیگ نے موصل، سنجار، دیار بکر اور جزیرہ ابن عمر کو فتح کر کے سارے علاقوں کو اپنے چچازاد بھائی ابراہیم نیال کے سپرد

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کر دیا اور خود دوبارہ بغداد کی طرف چلا گیا۔ بساسیری کو مار بھگانے پر خلیفہ بغداد بے حد خوش ہوا اور اس نے سلطان طغرل بیگ کو الملک المشرق والمغرب کا خطاب دیا جواب میں سلطان طغرل بیگ نے پچاس ہزار کی گراں رقم اور قیمتی تہائف خلیفہ بغداد کی نذر کئے۔

حالات کی بد قسمتی کہ ان ہی دنوں سلطان طغرل بیگ کو دو بڑے اور عظیم حادثات سے دوچار ہونا پڑا۔

پہلا حادثہ کچھ اس طرح ہوا کہ سلطان طغرل بیگ کا چھوٹا بھائی چغری بیگ داؤد انتقال کر گیا وہ حقیقی معنوں میں سلطان طغرل بیگ کا دست وباوز تھا سلطان طغرل بیگ کو اپنے چھوٹے بھائی کی وفات کا بے پناہ دکھ ہوا سلطان طغرل بیگ کے چھوٹے بھائی چغری بیگ داؤد کے تین بیٹے تھے الپ ارسلان، قاورد بیگ اور سلیمان اور ان میں سے سلطان طغرل بیگ الپ ارسلان کو سب سے زیادہ پسند کیا کرتا تھا۔

سلطان طغرل کے لئے ان ہی دنوں جو دوسرا بہت بڑا حادثہ نمودار ہوا وہ یہ کہ سلطان طغرل بیگ کے چچازاد بھائی ابراہیم نیال نے ایک بہت بڑا لشکر جمع کر کے سلطان طغرل بیگ کے خلاف علم بغاوت کھڑا کر دیا تھا حالانکہ سلطان نے اس پر بڑی مہربانیاں کی تھیں لیکن ان سب کو پس پشت ڈالتے ہوئے اس نے بغاوت کھڑی کر دی۔

اس موقعہ پر سلطان کے پاس چھوٹا سا ایک لشکر تھا جس کی ابراہیم کے اتنے بڑے لشکر کے سامنے کوئی حیثیت نہ تھی سلطان طغرل کے لئے وہ بڑا نازک

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

موقعہ تھا اس لئے کہ ابراہیم مار دھاڑ کرتا ہوا پیش قدمی کر رہا تھا لیکن قدرت سلطان طغرل بیگ پر مہربان تھی ادھر جب سلطان کے بھتیجے الپ ارسلان کو خبر ہوئی کہ اس کے چچا ابراہیم نیال نے اس کے باپ کے بڑے بھائی سلطان طغرل بیگ کے خلاف علم بغاوت کھڑا کر دیا ہے تب جو لشکر اس وقت اس کا مرنے والا باپ چھوڑ کر گیا تھا اس کے ساتھ وہ حرکت میں آیا اور سلطان طغرل بیگ کی مدد کے لئے لپکا۔

رے شہر کے نواح میں ابراہیم اور طغرل کے درمیان گھمسان کا رن پڑا چونکہ الپ ارسلان سلطان کی مدد کے لئے پہنچ چکا تھا لہٰذا سلطان کی طاقت میں اضافہ ہو چکا تھا جس کی وجہ سے دونوں چچا بھتیجا نے مل کر ابراہیم کو بدترین شکست دی اور جنگ میں اسے گرفتار کر لیا۔

ابراہیم اس سے پہلے بھی چند موقعوں پر سرکشی کا مظاہرہ کر چکا تھا لیکن سلطان طغرل نے اسے معاف کر دیا تھا لیکن اس بار سلطان نے اسے معافی کا مستحق نہ سمجھا اور اس کا خاتمہ کرا دیا۔

حالات کی ستم ظریفی کہ جن دنوں سلطان طغرل بیگ اور الپ ارسلان دونوں چچا بھتیجا ابراہیم کے ساتھ الجھے ہوئے تھے بساسیری کی باسی کڑھی میں پھر ابال آیا اس نے جب دیکھا کہ طغرل بیگ اور الپ ارسلان چچا بھتیجا اپنے خانگی معاملات میں الجھ گئے ہیں اور اس کی طرف کوئی دھیان نہیں دیں گے لہٰذا میدان کو اپنے لئے خالی پا کر وہ ایک بہت بڑا لشکر حرکت میں لایا اور بغداد پر اس نے حملہ کر دیا۔

خلیفہ بغداد کے پاس اس موقعہ پر کوئی ایسا لشکر نہ تھا جس سے وہ مقابلہ کرتا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

لہٰذا بساسیری نہایت آسانی سے بغداد پر قابض ہو گیا۔

بغداد میں داخل ہونے کے بعد بساسیری نے باقاعدہ اپنی حکومت قائم کر لی اور بغداد کے علاوہ واسط میں بھی اس نے خلیفہ بغداد کے علاوہ فاطمی خلیفہ کا خطبہ جاری کر دیا ساتھ ہی بساسیری اور اس کے لشکریوں نے خلیفہ بغداد کے قصر کو جی بھر کے لوٹا اور خلیفہ بغداد کو گرفتار کر کے ایک دوسرے شہر حدیثہ کی طرف روانہ کر دیا جہاں خلیفہ بغداد نظر بندی کی تکلیفیں برداشت کرتا رہا۔

مؤرخین لکھتے ہیں کہ اپنی اس بدترین اسیری میں خلیفہ بغداد نے ایک دعا لکھ کر مکہ معظمہ روانہ کی جو کعبہ اللہ پر آویزاں کر دی گئی اس دعا کے الفاظ کچھ اس طرح تھے۔

بدرگاہ احکم الحاکمین، از بندہ مسکین، الٰہی! تو عالم اسرار ہے سب کے دلوں کے حال جانتا ہے۔ کہ اپنے علم میں غنی ہے اور اپنے بندوں کا حال بخوبی جانتا ہے الٰہی تیرے بندے نے تیری نعمت کا کفران کیا اس کا شکر ادا نہیں کیا۔ عواقب سے غافل ہو گیا موت کو یاد نہ کیا اور تیرے حکم کو کھیل سمجھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہم پر ظالم مقرر ہو گیا اس نے ہمارے ساتھ دشمنی کی، الٰہی مدد کم ہو گئی ہے۔ باغی کو غلبہ حاصل ہوا ہے میرے اللہ تو ہر چیز سے آگاہ ہے تو ہر چیز سے آگاہ ہے تو دانا عادل حاکم ہے تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیرا سہارا تلاش کرتا ہوں اور تجھی سے پناہ مانگتا ہوں الٰہی ظالموں نے مجھے ستایا ہے۔ میں تجھی سے پناہ مانگتا ہوں، الٰہی ظالموں نے مجھے ستایا ہے میں تجھی سے فریاد کرتا ہوں اور اپنا انصاف تیرے سپرد کرتا ہوں الٰہی حجابات دور کر دے، ہم پر اپنا فضل و کرم کر، تو ہی بادشاہوں کا بادشاہ اور حاکموں کا حاکم ہے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ظالم بساسیری نے یہیں تک اکتفا نہیں کیا اس کے ظلم صرف خلیفہ بغداد پر ختم نہ ہوئے بلکہ اس نے بغداد کے وزیر سلطنت کو بھی اپنے ظلم کا نشانہ بنایا وہ ایک انتہائی متقی اور قابل شخص تھا اسے بساسیری نے موت کے گھاٹ اتار دیا۔

مؤرخین لکھتے ہیں کہ بغداد میں بغداد کے وزیر سلطنت کو رئیس الرؤسا کہا جاتا تھا اس کا نام علی بن حسین تھا وہ ایک عالم دین اور نیک دل انسان تھا اس ظالم بساسیری نے اس نیک دل انسان علی بن حسین کو زنجیروں میں جکڑ کر پہلے زندان میں ڈالا، پھر علی بن حسین کو اس نے لوگوں کے سامنے تماشا بنانے کے لئے زندان سے نکالا اس وقت اس کے جسم پر اونی جبہ تھا سر پر نمدے کی ٹوپی تھی بساسیری کے حکم پر اس کی گردن میں پھندہ ڈالا گیا تھا جس میں چمڑے کے ٹکڑے تعویذوں کی طرح لٹک رہے تھے۔ بساسیری کے حکم پر اس بیچارے کو ایک گدھے پر سوار کرایا گیا اور محلے محلے پھرایا گیا اور اس کے پیچھے ایک شخص کو لگا دیا گیا جو برابر اسے کوڑے مارتا تھا اور جھڑکتا تھا۔

جس وقت بساسیری کے حکم پر علی بن حسین کو گدھے پر بٹھا کر کوڑے مارے جا رہے تھے اس وقت علی بن حسین کی زبان پر قرآن مقدس کی وہ آیت تھی جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

”کہہ دے! اللہ ہی ملکوں کا مالک ہے جسے چاہتا ہے حکومت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔“

جب بساسیری کے حکم پر علی بن حسین کو بغداد کے محلے کرخ میں سے گزارا گیا تو بساسیری کے کہنے پر اس کے آدمیوں نے علی بن حسین پر پرانے جوتے پھینکے اور

Peshawar Library (Free Pdf Books)

چہرے پر تھوکا پھر باب خراسان کے پاس ایک خاصا مضبوط کھمبا نصب کیا گیا۔

اس کھمبے کے پاس علی بن حسین کو پہلے گدھے سے اتارا گیا پھر اسے بیل کی ایک کھال میں جو تازہ تازہ اتاری گئی تھی بند کر کے سی دیا گیا اور اس کے سر پر اسی بیل کے سینگ لگا دیئے گئے پھر اس کی گردن میں کنڈہ باندھ کر کھمبے کے ساتھ لٹکا دیا گیا اسی حالت میں علی بن حسین نے تڑپ تڑپ کر جان دے دی اور شہید ہو گیا۔

دوسری طرف خلیفہ بغداد قائم بامر اللہ نے حدیثہ پہنچ کر جو کچھ اپنے آپ پر گزری تھی اور بغداد کے اندر بساسیری نے جو مظالم اور ستم روا رکھے تھے ان کی داستان سلطان طغرل کی طرف بھجوائی۔

جو قاصد خلیفہ بغداد نے سلطان طغرل کی طرف روانہ کئے ان کے ہاتھ خلیفہ بغداد نے طغرل کو یہ بھی پیغام دیا کہ اگر اسلام کو بربادی سے بچانا چاہتے ہو تو فوراً بغداد پہنچو! سلطان طغرل بیگ اس وقت اپنے جھگڑوں میں الجھا ہوا تھا وہ فوراً خلیفہ بغداد کی مدد کے لئے تو نہ پہنچ سکا تاہم اس نے جواب میں خلیفہ کی تسلی اور تشفی کے لئے قرآن مقدس کی آیات لکھ کر بھیجیں جن کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے۔

(اے قاصد جنہوں نے تجھے بھیجا ہے) ''اس کے پاس واپس جا! ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ان کو وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکال دیں گے۔''

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان طغرل کا یہ جواب سن کر خلیفہ بہت خوش ہوا اور سکھ کا سانس لیتے ہوئے جواب میں کہنے لگا۔

انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اپنے چچازاد بھائی ابراہیم کی بغاوت اس کی سرکشی کا خاتمہ کرنے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد سلطان طغرل بیگ نے اپنے لشکر کے ساتھ بڑی تیزی اور برق رفتاری سے بغداد کا رخ کیا سلطان طغرل کی آمد کی خبر سن کر بساسیری کے پاؤں تلے سے زمین نکلنا شروع ہوگئی، اس پر خوف طاری ہونا شروع ہوگیا اس پر ایسی ہیبت طاری ہوئی اور وہ بغداد میں رک کر سلطان طغرل کا مقابلہ کرنے کے بجائے اپنے لشکر کو لے کر بغداد سے بھاگ کھڑا ہوا۔

سلطان طغرل بیگ نے فوراً خلیفہ کو فتح کا بشارت نامہ بھیجا اور اس سے بغداد واپس تشریف لانے کی درخواست کی دوسری طرف خلیفہ بغداد قائم بامر اللہ کو پہلے ہی خبر ہو چکی تھی کہ سلطان طغرل بیگ کی آمد کا سن کر ہی بساسیری بغداد سے بھاگ گیا ہے لہٰذا وہ پہلے ہی حدیثہ سے بغداد کی طرف روانہ ہو چکا تھا۔

راستے میں طغرل کی طرف سے اس کے وزیر عمید الملک کندری نے خلیفہ بغداد کا شاندار استقبال کیا اور اسے بڑی شان وشوکت سے بغداد کی طرف لے گیا۔

کہتے ہیں جب خلیفہ، بغداد کے نواح میں نہروان کے مقام پر پہنچا تو طغرل نے خود سات مرتبہ زمین بوس ہو کر اس کا استقبال کیا اور معذرت کی کہ وہ ابراہیم کی بغاوت کے سبب بروقت خلیفہ کی مدد کے لئے نہیں پہنچ سکا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

بہرحال پچیس ذیقعد ہجری چار سو اکیاون کو خلیفہ بغداد میں داخل ہوا اور سلجوقیوں کی بے پناہ قوت اور طاقت کے بل بوتے پر عباسی خلیفہ پھر اپنے منصب پر بحال ہو گیا۔

خلیفہ کو بغداد لانے کے بعد سلطان طغرل بیگ بساسیری کے ظلم وستم کو نہ

Peshawar Library (Free Pdf Books)

بھولا تھا لہٰذا اس نے ایک لشکر اس کے تعاقب میں روانہ کیا۔

بساسیری بغداد سے نکل کر شام کی طرف بھاگ گیا تھا۔ سلطان طغرل بیگ نے اس کے تعاقب میں جو لشکر بھیجا تھا اس نے بڑی تیزی اور برق رفتاری سے اس کا تعاقب کیا اور اسے جالیا، اس موقعہ پر بساسیری اور سلطان طغرل بیگ کے لشکر کے درمیان ایک زبردست جنگ ہوئی بساسیری نے خوب مزاحمت کی لیکن سلطان طغرل بیگ کے لشکر نے بساسیری کو بدترین شکست دی، اس شکست کے نتیجے میں بساسیری گرفتار ہوا اور سلطان طغرل بیگ کے لشکریوں نے غصے اور غضبنا کی میں اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔

اس کے بعد جب سلطان طغرل بیگ کا لشکر بغداد کی طرف لوٹا تو وہ بساسیری کا کٹا ہوا سر بھی اپنے ساتھ لے آئے تھے تاکہ خلیفہ بغداد جان سکے کہ سلطان کے لشکریوں نے بساسیری سے خوب انتقام لیا ہے۔ بساسیری کا سر نیزے پر رکھ کر بغداد میں پھرایا گیا اور لوگوں کو عبرت دلانے کے لئے اس کے کٹے ہوئے سر کو بغداد کے باب النوری پر لٹکا دیا گیا تھا۔

اس عظیم حادثے کے بعد سلطان طغرل کی اہلیہ فوت ہو گئی تھی اور اس سے اگلے سال اس نے بغداد کے خلیفہ کو پیغام بھیجا کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی اس سے کر دے،، جس کے جواب میں خلیفہ نے ہجری چار سو چون کو سلطان طغرل بیگ کا نکاح اپنی بیٹی سے کر دیا تھا، دلہن کی رخصتی محرم ہجری چار سو پچپن کو ہوئی۔ یہ رشتہ قائم ہونے پر طغرل نے غیر معمولی مسرت اور شادمانی کا اظہار کیا اور خلیفہ اور دولہن بننے والی اس کی بیٹی کو پیش بہا تحائف اور پیش کئے لیکن افسوس اس واقعہ

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کے بعد طغرل زیادہ عرصہ زندہ نہ رہا اور چند ہی ماہ بعد اٹھارہ رمضان ہجری چار سو پچپن کو ستر سال کی عمر میں نکسیر کی بیماری کی وجہ سے اس عالم فانی سے کوچ کر گیا۔

سلطان الپ ارسلان کے چچا سلطان طغرل کا شمار دنیا کے نامور فاتحین میں ہوتا ہے اس نے اپنی شجاعت اور دوسری خداداد صلاحیتوں کی بدولت غزنویوں کی حکومت کا تختہ الٹ کر سلجوقیوں کی زبردست حکومت کی بنیاد رکھی۔

وہ ایک علم دوست بردبار اور صاحب تدبیر حکمران تھا، گو اس کی زندگی کا بیشتر حصہ لڑنے بھڑنے میں گزرا اس کے باوجود اس نے اپنی سلطنت کا نظم ونسق نہایت عمدہ طریقہ سے چلایا جس وقت اس نے وفات پائی اس کی وسیع سلطنت میں ہر طرف امن وامان اور خوشحالی کا دور دورہ تھا اور سلجوقی حکومت کی بنیادیں مضبوط اور مستحکم ہو چکی تھیں۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان طغرل بیگ بے اولاد فوت ہوا تھا جب کہ چار سال پہلے اس کا چھوٹا بھائی اور سلطان الپ ارسلان باپ چغری بیگ داؤد بھی وفات پا چکا تھا۔ چغری بیگ کی وفات کے بعد سلطان طغرل بیگ نے چغری بیگ کے بیٹے الپ ارسلان کو اس کے باپ کی جگہ صوبہ مرو کا حاکم بنا دیا تھا۔

سلطان طغرل اپنے اس بھتیجے یعنی سلطان الپ ارسلان کو اس کے اعلیٰ ذاتی اوصاف اور خصائص کی وجہ سے نہایت عزیز جانتا تھا اور اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا اور اس نے لوگوں کو یہی تاثر دے رکھا تھا کہ الپ ارسلان ہی اس کا ولی عہد ہے۔

اور حقیقت بھی یہی تھی کہ سلطان طغرل بیگ کے بعد ہر لحاظ سے سلطان الپ ارسلان ہی اس کی جانشینی کا اہل تھا لیکن حالات کی ستم ظریفی نے دوسرا رخ اختیار کیا اور سلطان طغرل بیگ کے بعد اس کی سلطنت کے اندر اختلافات اور فسادات اٹھ کھڑے ہوئے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ہوا یوں کہ جب سلطان الپ ارسلان کا باپ چغری بیگ داؤد فوت ہو گیا تو اس کی ایک سوتیلی ماں سے سلطان طغرل بیگ نے نکاح کر لیا تھا اس خاتون کا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ایک بیٹا تھا نام اس کا سلیمان تھا یہ سلطان الپ ارسلان کا باپ سے سگا اور ماں سے سوتیلا بھائی تھا۔ سلطان طغرل بیگ کی یہ بیوی اور الپ ارسلان کی سوتیلی ماں برابر سلطان طغرل بیگ پر دباؤ ڈالتی رہی کہ وہ الپ ارسلان کے بجائے اس کے بیٹے سلیمان کو اپنا جانشیں اور ولی عہد نامزد کر دے، سلطان طغرل بیگ پہلے تو اس معاملہ کو ٹالتا رہا لیکن جب اس کی بیوی کا اصرار بڑھا اس نے برابر اور لگاتار سلیمان کو ولی عہد نامزد کرنے پر طغرل بیگ کو اکسانا شروع کر دیا تب سلطان طغرل بیگ نے تنگ آ کر الپ ارسلان کی جگہ سلیمان کو نامزد کر دیا۔

یہ وصیت چونکہ اس نے سلیمان کی والدہ اور الپ ارسلان کی سوتیلی ماں کے اصرار پر مجبور ہو کر کی تھی جس کی بنا پر سلطنت کے امراء اور سالار بھی بٹ کر رہ گئے کچھ نے سلیمان کا ساتھ دینا پسند کیا اور کچھ الپ ارسلان کے ساتھ ہو لئے۔

بدقسمتی سے جس وقت یہ واقعات رونما ہو رہے تھے اس وقت سلطان الپ ارسلان مرو شہر میں قیام کئے ہوئے تھا جب کہ سلطان طغرل بیگ کا مرکزی شہر نیشاپور تھا۔ سلطنت کے سارے وزراء اور عمائدین نیشاپور میں تھے لہٰذا طغرل بیگ کے وزیر سلطنت عمید الملک نے بھی اس موقعہ پر سلیمان کا ساتھ دیا اس لئے کہ سلیمان نیشاپور میں موجود تھا اور سلیمان کو اس نے تخت و تاج دلانے کی سر توڑ کوشش کی یہاں تک کہ اس نے رے شہر میں اس کے نام کا خطبہ بھی جاری کر دیا لیکن اکثر با اثر سلجوقی امراء الپ ارسلان کو پسند کرتے تھے وہ جانتے تھے کہ وہ شجاع ہے دلیر اور بہادر ہے عقل مند ہے اور فیصلہ کرنے کی جرأت و بصیرت بھی رکھتا ہے لہٰذا وہ اس کے پرزور حامی تھے اس موقعہ پر وہ بھی خاموش

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

نہیں بیٹھے سب متحد ہو کر قزوین شہر کی طرف گئے وہاں انہوں نے سلطان الپ ارسلان کے نام کا خطبہ جاری کر دیا۔

اس موقعہ پر سلطنت کے وزیر عمید الملک نے جب حالات کا بغور جائزہ لیا تو اسے معلوم ہوا کہ جو بڑے بڑے سردار، امراء اور سالا تھے ان میں سے اکثر الپ ارسلان کی طرف مائل تھے اور وہ زیادہ تر قزوین کی طرف چلے گئے تھے۔

اس پر عمید الملک بڑا فکر مند ہوا وہ جانتا تھا اگر سارے امراء نے الپ ارسلان کا ساتھ دینا شروع کر دیا تو اس کی کوئی حیثیت نہیں رہے گی لہٰذا اس نے فوراً ایک قدم اٹھایا اور شہر میں جہاں اس نے پہلے سلیمان کے نام کا خطبہ جاری کیا تھا اب اس نے اس میں تبدیلی کی اور سلیمان کے نام سے پہلے الپ ارسلان کا نام اس نے داخل کر دیا۔

اس طرح سلطنت میں جگہ جگہ شورشیں، بغاوتیں اور ایک طرح کی سرکشی اٹھ کھڑی ہوئی اور یہ سب کچھ وزیر سلطنت عمید الملک کندری کی وجہ سے ہوا تھا اگر وہ سلیمان کا خطبہ جاری نہ کرتا تو کسی کو جرأت نہ ہوتی کہ وہ الپ ارسلان کے بجائے سلیمان کی طرف مائل ہوتا، ان حالات نے سلطنت کے اندر اس طرح کی تقسیم اور بغاوت برپا کر دی تھی، سب سے بڑی بغاوت صفانیان اور ختلان سے اٹھی یہاں الپ ارسلان کے باپ کا چچازاد بھائی قتلمش بن اسرائیل والی تھا سلطان طغرل کی موت کا سن کر اس نے اپنی بادشاہت کا اعلان کر دیا اور بہت بڑا لشکر لے کر وہ رے شہر کی طرف بڑھا۔

اس کے علاوہ ہرات کے والی موسیٰ بیغو نے بغاوت کر دی تھی اور وہ بھی

Peshawar Library (Free Pdf Books)
Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ایک بہت بڑا لشکر تیار کر چکا تھا وہ بادشاہت کا تو متمنی نہیں تھا لیکن ہرات اور اس کے ارد گرد کے علاقوں پر وہ اپنی حکمرانی قائم کرنے کا خواہاں تھا اور یہ وقت سلجوقوں کے لئے بڑا نازک اور توجہ طلب تھا۔

اب سلجوقوں کی سلطنت میں چار بڑی قوتیں ایک دوسرے کو زیر کرنے کے لئے سر ابھار رہی تھیں۔ایک خود سلطان الپ ارسلان جو اپنے لشکر کے ساتھ مرو کے مقام پر قیام کئے ہوئے تھا دوسرا سلیمان جو سلطنت کے وزیر عمید الملک کندری کے ساتھ اس وقت لشکر کے ساتھ رے شہر میں مقیم تھا شہر ختلان کا والی قتلمش جو بادشاہت سے کم کسی چیز کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ تھا اور چوتھا ہرات کا والی بیغو تھا۔

اس موقعہ پر سلطنت کے وزیر عمید الملک کندری نے ایک اور ناپسندیدہ قدم اٹھایا جس وقت سلطان طغرل بیگ فوت ہوا اس وقت اس کی وہ بیوی جو خلیفہ بغداد کی بیٹی تھی وہ بغداد میں ہی قیام کئے ہوئے تھی عمید الملک کچھ محافظ دستوں کے ساتھ فوراً بغداد پہنچا اور وہاں سے خاتون کو رے شہر لے آیا ایسا وہ اس بنا پر کر رہا تھا کہ سلطان طغرل بیگ کی بیوہ رے میں قیام کر کے الپ ارسلان کے بجائے سلیمان کا ساتھ دے تو پھر طغرل بیگ کے بعد سلیمان ہی سلطنت کے تاج و تخت کا مالک بن جائے گا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس موقعہ پر سلطان الپ ارسلان نے ایک بڑا دانش مندانہ قدم اٹھایا، اس نے فی الحال سلیمان اور سلطنت کے وزیر عمید الملک کو فراموش کر دیا، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا اور فیصلہ کیا کہ وہ سب سے پہلے اپنے چچا قتلمش بن

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اسرائیل کا مقابلہ کرے گا جو ایک بہت بڑا لشکر لے کر رے شہر کا رخ کر رہا تھا۔ سلطان کے اس فیصلے سے نہ صرف سارے امراء نے اتفاق کیا بلکہ سلطان الپ ارسلان کے بیٹے ملک شاہ سلجوقی اور اس کے وزیر نظام الملک طوسی نے بھی سلطان کے فیصلہ کو سراہا لہٰذا یہ طے کیا گیا کہ لشکر لے کر مرو شہر سے نکلا جائے اور قتلمش بن اسرائیل کا مقابلہ کیا جائے۔

یہ بڑا نازک وقت تھا لیکن الپ ارسلان بھی بڑا باہمت فرمانروا تھا اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہمت ہار بیٹھتا لیکن اس نے بد سے بدتر حالات کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا لہٰذا اپنے لشکر کے ساتھ وہ بڑی تیزی سے قتلمش بن اسرائیل کی طرف بڑھا۔

قتلمش بن اسرائیل اپنے لشکر کے ساتھ اس شاہراہ پر سفر کرتا ہوا آ رہا تھا جو دامغان سے ہوتی ہوئی رے شہر کی طرف جاتی تھی۔

اپنے لشکر کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے ایک جگہ سلطان الپ ارسلان نے اپنے لشکر کو روک دیا، وہاں اس نے پڑاؤ کرنے کا حکم دیا اس لئے کہ اپنی روانگی سے پہلے اس نے جو مخبر پھیلائے تھے وہاں اس کے وہ مخبر اس کے پاس لوٹے اور انہوں نے سلطان کو یہ اطلاع دی کہ قتلمش بن اسرائیل نے اپنے لشکر کے ساتھ دامغان کے نواح میں پڑاؤ کیا ہوا ہے اور ایک دو دن میں اپنے لشکر کو آرام دینے اور ستانے کے بعد دوبارہ وہ رے شہر کی طرف بڑھے گا۔

یہ خبر سننے کے بعد سلطان نے اپنے لشکر کو بھی وہاں پڑاؤ کرنے کا حکم دے دیا، جب خیمے نصب ہو گئے لشکر نے پڑاؤ کر لیا تب سلطان نے اپنے سالاروں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اور امراء کے علاوہ اپنے وزیر نظام الملک طوسی کو بھی اپنے خیمے میں بلالیا اس وقت سلطان کا بیٹا ملک شاہ سلجوقی موجود تھا۔

جب سب لوگ جمع ہو گئے تب جو مخبر خبر لائے تھے اس سے سب کو آ گاہ کیا گیا پھر سلطان نے اپنی تجویز کا اظہار کرتے ہوئے سب کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

''میرے عزیزو! میں چاہتا ہوں کہ مسلمان آپس کی لڑائی آپس کے ٹکراؤ سے بچے رہیں، اگر دونوں لشکر ٹکراتے ہیں تو دونوں طرف سے نقصان مسلمانوں کا ہی ہوگا، میں چاہتا ہوں کہ قتلمش بن اسرائیل کا مقابلہ کرنے سے پہلے اس کی طرف قاصد بھجوائیں اور اسے یہ پیش کش کریں کہ وہ بغاوت اور سرکشی سے باز رہے جس صوبے کو یا جس علاقے کو وہ پسند کرتا ہے اس کی نشاندہی کرے، میں اسے اس علاقے کا حکمران بنادوں گا۔

میں چاہتا ہوں اگر قتلمش اس پیش کش کو قبول کر لیتا ہے تو پھر جن علاقوں کی وہ نشاندہی کرتا ہے ان علاقوں کا اسے حاکم بنادیں گے۔ جو لشکر اس کے پاس ہے وہ اس کو لے کر ان علاقوں کی طرف چلا جائے اگر یہ معاملہ طے ہوتا ہے تو قتلمش بن اسرائیل کی طرف سے ہم مطمئن ہو جائیں گے۔

ایسی صورت میں، میں پسند کروں گا کہ اپنے لشکر کے ساتھ ہرات کا رخ کروں اور وہاں جو موسیٰ بیغو نے بغاوت کشی کی ہے اس کا خاتمہ کر کے پھر میں رے شہر کا رخ کروں اور وہاں سلیمان کا معاملہ طے کروں۔

یہاں تک کہنے کے بعد سلطان الپ ارسلان رکا اور کچھ دیر تک خاموش رہا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

پھر سب سے پہلے اس نے ایک نگاہ نظام الملک طوسی پر ڈالی اس کے بعد سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا۔

یہ میری ذاتی رائے ہے، آخری فیصلہ کے لئے میں اپنی اس رائے کو تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں اس پر غور کرو پھر جو سب مل کر فیصلہ کریں گے اس پر عمل کیا جائے گا۔''

سلطان الپ ارسلان کی اس پیش کش کے دوران اس کے سارے امراء اور سالار سلطان کے وزیر نظام الملک طوسی اور اس کے بیٹے ملک شاہ سلجوقی کے ساتھ صلاح مشورہ کرتے رہے چنانچہ کچھ دیر بالکل خاموشی رہی آخر جب وہ کسی فیصلہ پر پہنچ گئے تب نظام الملک طوسی نے الپ ارسلان کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

''سلطان محترم! جو پیش کش آپ نے کی ہے اس پر سب نے غور کیا ہے اور ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اسی پر عمل کیا جانا چاہیئے۔

جب سارے امراء اور سالاروں نے سلطان کی تجویز سے اتفاق کیا تو کچھ قاصدوں کا انتخاب کیا گیا اور وہ پیغام دے کر انہیں قتلمش بن اسرائیل کی طرف روانہ کیا گیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان الپ ارسلان کے قاصد جب دامغان کے مقام پر قتلمش بن اسرائیل کے لشکر میں داخل ہوئے تو اس کے کچھ سالاروں نے ان قاصدوں کو جن کی تعداد دو تھی قتلمش بن اسرائیل کے سامنے پیش کیا پھر قتلمش بن اسرائیل نے ان کے آنے کی وجہ پوچھی، تب انہوں نے الپ ارسلان کا تحریری بیان اسے پیش

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کردیا۔ قتلمش بن اسرائیل نے اپنے بھتیجے سلطان الپ ارسلان کا پیغام پڑھ کر بڑی بیزاری، بڑے غصے کا اظہار کیا، پھران قاصدوں کومخاطب کر کے کہنے لگا۔

میں الپ ارسلان کا بھتیجا نہیں ہوں میں اس کا چچا ہوں وہ میرا بھتیجا ہے۔ وہ کس اصول کے تحت مجھے پیش کش کررہا ہے کہ میں کسی علاقے کی طرف اشارہ کروں تو وہ مجھے حاکم مقرر کردے گا بلکہ یہ پیغام تو مجھے اس کی طرف بھیجنا چاہیئے تھا تاکہ وہ اپنے لئے کوئی علاقہ مخصوص کرے میں اسے وہاں کا حاکم مقرر کردوں گا۔ میں اس کے باپ کا چچازاد بھائی ہوں یعنی طغرل بیگ میرا چچازار بھائی تھا۔ اس کے مرنے کے بعد بادشاہت کا حق میرے علاوہ کسی اور کونہیں پہنچتا۔

یہاں تک کہنے کے بعد قتلمش بن اسرائیل کچھ دیر رکا پھران قاصدوں کی طرف دیکھتے ہوئے غصے اور غضب کا اظہار کرتے ہوئے اس نے پوچھا۔

پہلے یہ کہو کہ الپ ارسلان ان دنوں کہاں ہے اوراس نے کہاں قیام کررکھا ہے؟

اس پر دونوں قاصدوں نے جستجو بھرے انداز میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا اوران کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی، وہ گویا قتلمش بن اسرائیل کی نادانی اوراس کی حماقت پر مسکرارہے تھے اس لئے کہ وہ لشکر لے کرلڑنے کے لئے الپ ارسلان کی طرف کوچ کررہا تھا اور اسے یہ خبر تک نہ تھی کہ الپ ارسلان کہاں قیام کئے ہوئے ہے؟

پھران دونوں میں سے ایک نے قتلمش بن اسرائیل کومخاطب کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

اسرائیل کے محترم بیٹے! آپ نے اس وقت اپنے لشکر کے ساتھ دامغان

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کے نواح میں قیام کیا ہوا ہے اور جس شاہراہ پر سفر کرتے ہوئے آپ رے کا ر
کئے ہوئے ہیں اسی شاہراہ کے کنارے الپ ارسلان بھی اپنے لشکر کے ساتھ
قیام کئے ہوئے ہیں اس نے ہمیں یہ خط دے کر آپ کی طرف اس لئے روانہ کی
ہے تاکہ آپ اور اس کے درمیان صلح جوئی کا کوئی راستہ نکل آئے اور مسلمان
آپس میں نہ ٹکرائیں الپ ارسلان کا خیال ہے کہ جب دونوں لشکر ٹکرائیں گے
دونوں جانب مسلمانوں کا نقصان ہوگا اور الپ ارسلان ایسا نہیں چاہتا۔

جب تک قاصد بولتا رہا قتلمش بن اسرائیل بڑے غور سے اس کی طرف
دیکھتا رہا جب وہ خاموش ہوا تب وہ طنزیہ انداز میں کہنے لگا۔

اگر الپ ارسلان نہیں چاہتا کہ دونوں طرف سے مسلمانوں کا قتل عام ہو
پھر وہ قربانی دے، سلجوقیوں کی وسیع سلطنت میں وہ اپنے لئے جس علاقے
بھی انتخاب کرے گا میں اسے وہاں کا حاکم مقرر کردوں گا اس کے علاوہ میرے
پاس اسے دینے کے لئے کچھ نہیں ہے اور اگر اس نے میری پیش کش کو قبول
کرنے سے انکار کر دیا پھر میرے اور اس کے درمیان تلوار فیصلہ کرے گی۔

تم واپس جا کر الپ ارسلان کو یہی بتانا کہ میرا لشکر تعداد میں کس قدر ہے
نے اس کا لشکر بھی دیکھا ہوگا ذرا اندازہ لگا کر بتاؤ کہ جو لشکر وہ لے کر آیا ہے اور
جو لشکر تم میرے ساتھ دیکھ رہے ہو ان دونوں میں تعداد میں کس کو فوقیت
حاصل ہے؟ جو قاصد پہلے بول رہا تھا اس نے کچھ سوچا پھر کہنے لگا۔

اس میں کوئی شک نہیں جو لشکر لے کر آپ رے شہر کی طرف کوچ کرنے والے
ہیں اس کی تعداد اس لشکر سے کئی گنا زیادہ ہے جو الپ ارسلان لے کر نکلا ہے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

قتلمش بن اسرائیل کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی پھر وہ قاصد کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

واپس جا کر میری طرف سے الپ ارسلان کو کہنا کہ کیا وہ یہ نہیں سوچتا کہ بادشاہت حاصل کرنے کے لئے اسے اکیلے مجھ سے نہیں بلکہ میرے علاوہ حکمرانی کا اعلان کرنے والے سلیمان سے ٹکرانا ہوگا ان حالات میں اپنی خود مختار حکومت کا اعلان کرنے والے موسیٰ بیغو سے بھی ٹکرانا ہوگا۔

میری طرف سے اسے یہ بھی بتانا کہ اگر وہ میری پیش کش کو قبول کر لے یعنی میری بادشاہت کو قبول کر بے تو سلجوقی سلطنت میں وہ جس علاقے کو پسند کرے میں اسے وہاں کا حاکم مقرر کر دوں گا، پھر میرے ساتھ مل کر وہ اگر سلیمان اور موسیٰ بیغو کے خلاف جنگ کرے تو میں تم دونوں کے سامنے وعدہ کرتا ہوں کہ میں الپ ارسلان کو اپنا ولی عہد مقرر کرلوں گا میری موت کے بعد یقیناً وہی سلجوقیوں کی عظیم سلطنت کا سلطان ہوگا یہ میرا اس کے ساتھ عہد ہے۔

یہاں تک کہنے کے بعد قتلمش بن اسرائیل رکا، دوبارہ ان دونوں قاصدوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

تم اگر آرام کرنا چاہتے ہو تو ایک رات میرے لشکر میں قیام کرو ستانے اور آرام کرنے کے بعد کل واپس الپ ارسلان کی طرف کوچ کر جاؤ، میری طرف سے واپس جا کر اسے کہنا کہ میں اسے پندرہ دن کا وقت دیتا ہوں ان پندرہ دنوں کے اندر اگر اس کی طرف سے میرے پاس یہ پیغام پہنچ گیا کہ وہ میری بادشاہت کو تسلیم کر کے سلطنت میں کوئی علاقہ قبول کرنے کو تیار ہے تو

Peshawar Library (Free Pdf Books)

میں اس کے چچا کی حیثیت سے اس کی طرف جاؤں گا اسے گلے لگا کر اسے شفقت سے نوازوں گا اور اگر پندرہ دن کے اندر اندر الپ ارسلان کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تب میں یہ جانوں گا کہ وہ میرے ساتھ ٹکرانے کے لئے تیار ہے۔ پھر اسے بتا دینا کہ پندرہ دنوں کے بعد میں اپنے لشکر کے ساتھ یہاں سے اس کی طرف کوچ کروں گا اور اسے بتاؤں گا کہ جنگ کا کیا فیصلہ ہوتا ہے اور اسے یہ بھی بتا دینا کہ میں جنگ کے دوران اس کی وہ حالت کروں گا جو بے روک طوفان، گلیوں میں اور ویرانوں میں اڑتے پھرتے خشک گھاس پھوس اور پتوں کی، کرتے ہیں۔

یہاں تک کہنے کے بعد قتلمش دم لینے کے لئے رکا پھر کہنے لگا۔ ”میں نے جو کچھ کہنا تھا کہہ دیا اب تم میرے سالار کے ساتھ جاؤ اور آرام کرو اور کل یہاں سے کوچ کر جانا ساتھ ہی قتلمش نے اپنے ایک سالار کو حکم دیا کہ ان دونوں کو اپنے ساتھ لے جاؤ جواب میں اس کا سالار حرکت میں آیا اور الپ ارسلان کے قاصدوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان الپ ارسلان کے دونوں قاصد واپس اس کے پاس پہنچے تو اسے اپنے چچا قتلمش بن اسرائیل کا جواب سن کر بڑی مایوسی اور حیرت ہوئی، قتلمش نے اسے پندرہ دن کی مہلت دی تھی لیکن سلطان الپ ارسلان نے اس مہلت کو پس پشت ڈال دیا اور جس وقت قاصد اس کے پاس پہنچے تو تھوڑی دیر کے بعد اس نے اپنے لشکر کے ساتھ وہاں سے کوچ کیا اور عین دامغان شہر کے قریب جا کے اس نے اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کیا جب کہ دوسری جانب قتلمش بن اسرائیل دامغان کے نواح میں اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کیا ہوا تھا۔

اب صورتحال یہ تھی کہ قتلمش یہ امید لگائے بیٹھا تھا کہ الپ ارسلان اس کی بات مان جائے گا اور بادشاہت اس کے حوالے کر کے کسی علاقے کی حکومت حاصل کرنے پر رضامند ہو جائے گا ایسا وہ اس لئے سمجھ رہا تھا کہ اس کے پاس جو لشکر تھا اس کی تعداد اس لشکر سے کہیں زیادہ تھی جسے لے کر سلطان الپ ارسلان اس کی طرف آیا تھا لہٰذا اس نے سلطان الپ ارسلان اور اس کے لشکر کو کوئی اہمیت نہ دی یہاں تک کہ سلطان الپ ارسلان عین اس کے لشکر کے سامنے آن رکا اور وہاں اس نے اپنے لشکر کو پڑاؤ کرنے کا حکم دے دیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

قتلمش کا خیال تھا کہ الپ ارسلان گفتگو کی دعوت دینے میں پہل کرے گا اور اس کے لشکر سے مرعوب ہو کر اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو جائے گا لیکن وہ چچا ہونے کے باوجود شاید الپ ارسلان کی اولوالعزمی اس کی شجاعت، دلیری اور بہادری سے واقف نہ تھا قتلمش کے سامنے پڑاؤ کرنے کے بعد الپ ارسلان نے گفتگو کا کوئی سلسلہ شروع نہ کیا بلکہ اگلے روز وہ قتلمش بن اسرائیل کو زیر کرنے کے لئے جنگ پر آمادہ ہو گیا تھا۔

اب قتلمش بن اسرائیل کی آنکھیں کھلیں مقابلہ کرنے کے لئے اس نے بھی اپنے لشکر کی صفیں درست اور استوار کرنا شروع کر دی تھیں۔

دامغان شہر کے نواح میں دونوں لشکر آپس میں ٹکرائے خود مسلمان ہی ایک دوسرے پر حملہ آور ہو گئے تھے۔ میدان جنگ میں تلواروں کے ٹکرانے اور ڈھالوں پر تلواروں کی ضرب پڑنے سے شور کا ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ دامغان کے نواح میں لڑی جانے والی یہ ایک ہولناک جنگ تھی۔

شروع میں قتلمش بن اسرائیل کو امید تھی کہ اپنے لشکر کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے الپ ارسلان پر غالب رہے گا لیکن تھوڑی دیر کی جنگ کے بعد اس کی ساری امیدیں مایوسی کا شکار ہونا شروع ہو گئیں اس لئے کہ سلطان الپ ارسلان ایسے جوش ایسے ولولے کے ساتھ اس کے لشکر پر حملہ آور ہوا تھا کہ قتلمش بن اسرائیل کے لشکر کی اگلی کئی صفوں کو درہم برہم کر کے رکھ دیا۔

اس طرح دامغان کے نواح میں سلطان الپ ارسلان کے ہاتھوں قتلمش بن اسرائیل کو بدترین شکست ہوئی اور اس کی بدقسمتی کہ جنگ کے دوران وہ مارا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

گیا اور اس کے لشکری شکست اٹھا کر بھاگ گئے۔ اس موقعہ پر جن لشکریوں نے ہتھیار ڈال دیئے اور امان طلب کی سلطان الپ ارسلان نے انتہائی رحم دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں معاف کر دیا۔ سلطان کے معاف کر دینے کی وجہ سے وہ لوگ بھی باغی پن چھوڑ کر سلطان الپ ارسلان کے مطیع و فرمانبردار بن گئے۔

جب جنگ ختم ہوگئی تب سب سے پہلے سلطان کے حکم پر اس کے چچا قتلمش بن اسرائیل کو تلاش کیا گیا جب وہ لاش مل گئی اور اسے سلطان کے سامنے لایا گیا تو مؤرخین لکھتے ہیں لاش کو دیکھ کر سلطان الپ ارسلان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اس لئے کہ قتلمش بن اسرائیل بہر حال اس کا سوتیلا چچا تھا اور یہ سب قتلمش بن اسرائیل کی حماقت اور اس کے لالچ و حرص کی وجہ سے ہوا تھا اس لئے کہ سلطان الپ ارسلان نے اسے پیش کش کی تھی کہ جس علاقے کو وہ چاہے اپنے لئے منتخب کرے وہ اسے اس علاقے کا حاکم بنا دے گا لیکن قتلمش بن اسرائیل نے اس کی بات نہ مانی اور یہ انجام ہوا۔

جس وقت قتلمش بن اسرائیل کی لاش کو سلطان الپ ارسلان کے سامنے لایا گیا تو کچھ دیر تک سلطان چپ چاپ لاش کو دیکھتا رہا اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے رہے اس موقعہ پر سلطان کا وزیر نظام الملک طوسی اور اس کا بیٹا ملک شاہ سلجوقی بھی پاس کھڑے تھے اپنے باپ کی حالت دیکھتے ہوئے ملک شاہ سلجوقی بھی اداس اور آزردہ ہو گیا تھا آس پاس کھڑے سارے سالار بھی پریشان تھے پھر اپنے وزیر نظام الملک طوسی کی طرف دیکھتے ہوئے سلطان الپ ارسلان کہنے لگا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

"میرے محترم میرے چچا قتلمش بن اسرائیل کی تجہیز و تکفین کا اہتمام انتہائی عزت واحترام کے ساتھ کیا جائے۔

سلطان کا وزیر نظام الملک طوسی سلطان سے عمر میں بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ سلطان کا استاد اور اتالیق بھی رہا تھا اس بنا پر سلطان الپ ارسلان اس کی بڑی عزت بڑا احترام کرتا تھا اپنے چچا قتلمش بن اسرائیل کی تدفین کے بعد سلطان نے چند روز تک اپنے لشکر کے ساتھ دامغان کے نواح ہی میں قیام کئے رکھا وہاں کے حالات کو درست کیا اب اپنی سلطنت کو مستحکم کرنے کے لئے اس کے سامنے دو بڑی رکاوٹیں تھیں ایک سلیمان جس نے رے شہر میں اپنی بادشاہت کا اعلان کر رکھا تھا اور دوسرا ہرات کا والی موسیٰ بیغو جو خود مختاری کا اعلان کرنے کے بعد بڑی تیزی سے آس پاس کے علاقے کو زیر کرتا ہوا اپنی حکمرانی کو وسیع کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس موقعہ پر سلطان الپ ارسلان نے ہرات کے والی موسیٰ بیغو کو تو نظر انداز کر دیا اس کا ارادہ تھا کہ سب سے پہلے وہ اپنے لشکر کے ساتھ رے کا رخ کرے گا سلیمان سے نمٹے گا مرکز میں اپنی حکومت کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے بعد پھر موسیٰ بیغو کے خلاف حرکت میں آنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اپنے ان ہی خیالات کے تحت دامغان کے نواح میں اس نے اپنے وزیر نظام الملک طوسی، بیٹے ملک شاہ سلجوقی دیگر سالاروں اور ان امراء کو جو لشکر میں شامل تھے اپنے پاس بلایا اور اپنی تجویز ان کے سامنے پیش کی جس کے جواب میں سب نے اتفاق کیا کہ فی الحال ہرات کے والی موسیٰ بیغو کو نظر انداز کر دینا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

چاہیئے اور لشکر کے ساتھ رے کا رخ کر کے پہلے سلیمان سے نمٹنا چاہیئے تا کہ مرکز کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے بعد پھر آس پاس کی اور ارد گرد کی بغاوتوں کا خاتمہ کیا جائے۔ یہ فیصلہ ہونے کے بعد سلطان الپ ارسلان نے اپنے لشکر کے ساتھ دامغان سے بڑی تیزی کے ساتھ رے شہر کا رخ کیا۔

سلطان الپ ارسلان کی رے شہر کی طرف پیش قدمی کا سن کر اس کا سوتیلا بھائی سلیمان جس نے مرکزی حکومت پر قبضہ کر لیا تھا بڑا پریشان اور فکر مند ہوا۔ گو، رے شہر میں اس کے پاس اس وقت خاصا بڑا لشکر تھا وہ الپ ارسلان کی بہادری اور جرأت مندی سے بھی واقف تھا اور جانتا تھا کہ اس کے پاس کتنا بھی بڑا لشکر کیوں نہ ہو الپ ارسلان کا وہ مقابلہ نہ کر سکے گا اس سلسلے میں اس نے اپنے سارے مشیروں، امرا اور سالاروں کے علاوہ اپنی سلطنت کے وزیر عمید الملک کو رے شہر کے قصر میں طلب کیا۔

جب سب لوگ جمع ہو گئے تب سلیمان کے مخبر سلطان الپ ارسلان کے خلاف جو خبریں لے کر آئے تھے وہ اس نے سب کے سامنے پیش کیں اور ان سے رائے طلب کی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

یہ خبر سن کر سلیمان کے بڑے بڑے امراء کے پاؤں تلے سے زمین کھسکنا شروع ہو گئی تھی جب سلیمان نے ان پر یہ بھی انکشاف کیا کہ دامغان کے نواح میں الپ ارسلان نے اپنے چچا قتلمش بن اسرائیل کو بدترین شکست دی ہے اور وہ جنگ میں مارا جا چکا ہے تب امراء اور زیادہ پریشان اور فکر مند ہو گئے اس لئے کہ وہ پہلے ہی یہ امید لگائے بیٹھے تھے کہ جب قتلمش بن اسرائیل اور الپ

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ارسلان آپس میں ٹکرائیں گے تو اس کے دو نتیجے ظاہر ہوں گے۔

یا تو قتلمش بن اسرائیل الپ ارسلان کو زیر کر کے مار گرائے گا، الپ ارسلان سے سلیمان کی جان چھوٹ جائے گی یا اس جنگ کے دوران الپ ارسلان کا لشکر اس قدر کمزور ہو جائے گا کہ ان سے ٹکرا نہیں سکے گا لہٰذا ان کی بادشاہت قائم رہے گی لیکن جب یہ خبریں آئیں کہ دامغان کے نواح میں الپ ارسلان نے اپنے چچا کو بدترین شکست دی ہے اور وہ خود جنگ میں مارا گیا ہے اس کے لشکری بھاگ گئے ہیں کچھ الپ ارسلان کی اطاعت قبول کر چکے ہیں تب خود سلیمان، اس کے لشکریوں اور وزیر سلطنت عمید الملک کی پریشانی اور فکر مندی کی کوئی انتہا نہ ہی تھی۔ اس لئے کہ انہیں زیادہ فکر الپ ارسلان کی تھی قتلمش کی نہیں۔

اس موقعہ پر سب سے زیادہ پریشان اور فکر مند سلیمان کا وزیر عمید الملک تھا۔ سلطان طغرل بیگ کے دور میں یہی وزیر تھا اس نے دو ایسے کام کئے تھے جن کی بنا پر سلطان طغرل بیگ کی سلطنت میں انتشار پھیلا تھا۔

پہلا غلط اور برا فعل اس نے یہ کیا کہ اس نے آپ سے آپ کسی سے صلاح مشورہ کئے بغیر اور پھر سلطان الپ ارسلان کی حیثیت کا جائزہ لئے بغیر رے شہر میں نہ صرف یہ کہ سلیمان کی تاج پوشی کا اعلان کر دیا بلکہ بغیر سوچے سمجھے فی الفور اس کے نام کا خطبہ بھی جاری کر دیا۔

اس نے دوسرا برا فعل یہ کیا کہ سلطان طغرل بیگ کی بیوی جو خلیفہ بغداد کی بیٹی تھی اسے خلیفہ بغداد سے اجازت لیے بغیر بغداد سے رے شہر لے گیا۔ ایسا کرنے سے اس کا مقصد یہ تھا کہ لوگ دیکھیں کہ مرنے والے سلطان طغرل

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

بیگ کی بیوہ چونکہ ان کے ساتھ ہے لہٰذا بادشاہت کے وہی حق دار ہیں۔

اس سلسلے میں اس نے کچھ مزید غلطیاں بھی کیں وہ اس طرح کہ سلطان طغرل بیگ کے بھائی چغری بیگ داؤد کے تین بیٹے تھے ایک الپ ارسلان دوسرا سلیمان اور تیسرا قاورد بیگ، سلیمان کی تخت نشینی کا اعلان کرتے ہوئے اس نے الپ ارسلان کو نظر انداز کیا ہی تھا لیکن اس سلسلے میں اس نے تیسرے بھائی قاورد بیگ سے بھی مشورہ نہ کیا جس کی بنا پر قاورد بیگ بھی سلیمان کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے بھائی الپ ارسلان کا ساتھ دینے لگا تھا۔

سلیمان نے جب اپنے سارے امراء اور سالاروں کا اجلاس طلب کیا اور اس نے یہ سوال کیا کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ اس لئے کہ الپ ارسلان اپنے لشکر کے ساتھ شہر کی طرف بڑھ رہا تھا تب کسی نے اس کے سوال کا جواب نہ دیا کچھ دیر تک خاموشی رہی، آخر سلیمان کے مشیروں میں سے ایک اٹھا اور سلیمان کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

''میں نہیں جانتا کہ یہاں بیٹھے دوسرے لوگوں کے کیا خیالات ہیں لیکن جو بات میرے ذہن میں آتی ہے وہ میں پیش کرنے لگا ہوں۔ ہمیں کسی بھی صورت الپ ارسلان کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیئے الپ ارسلان اپنے چچا قتلمش بیگ بن اسرائیل کو شکست دے چکا ہے اور وہ جنگ میں مارا جا چکا ہے لہٰذا اس کے لشکریوں کے حوصلے بلند ہیں اور اگر ہم نے رے شہر سے باہر نکل کر الپ ارسلان سے ٹکرانے کی کوشش کی تو میں آپ لوگوں کو تنبیہ کرتا ہوں کہ وہ ہم سب کو پاش پاش کر کے رکھ دے گا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس کے علاوہ سوچنے کا مقام یہ ہے کہ مرنے والے سلطان طغرل بیگ نے اپنے دور حکومت میں زیادہ عرصہ الپ ارسلان ہی کو اپنا ولی عہد بنا کر رکھا ہر مشکل معاملے میں نہ صرف اس سے مشورہ کیا بلکہ ضرورت کے ہر موقعہ پر الپ ارسلان نے ہی سلطان کی مدد کی، گو سلطان کی وفات کے بعد عورتوں کی اندرونی سازشوں نے ایک تبدیلی پیدا کر کے الپ ارسلان کو اس کے حق سے محروم کر دیا لیکن میں آپ لوگوں کو متنبہ کرتا ہوں کہ ہر صورت میں الپ ارسلان اپنے چچا کا تخت و تاج حاصل کر کے رہے گا اور پھر خود اپنے چاروں طرف نگاہیں دوڑائیں بڑے سالار جو طغرل کے تحت جنگ کرتے رہے، بڑے بڑے سورما بڑے بڑے امراء جو سلطان طغرل بیگ کے دور میں سلطنت میں اعلیٰ حیثیت رکھتے تھے وہ سب الپ ارسلان کا ساتھ دے رہے ہیں ہمیں فوراً کوئی فیصلہ کرنا چاہیے اور اگر ہم نے تاخیر کی تو ہمارے لئے نقصان دہ ہوگی اس لئے کہ چند روز تک جب سلطان الپ ارسلان یہاں پہنچ جائے گا تو کسی کو زندہ نہیں چھوڑے گا، بہتر یہی ہے کہ ہم حقیقت پر رہتے ہوئے کوئی فیصلہ کریں اور وہ بھی......

وہ مشیر یہیں تک کہنے پایا تھا کہ سلیمان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے بیٹھنے کے لئے کہا جب وہ بیٹھ گیا تب سلیمان اپنے سارے امراء کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جو باتیں اس مشیر نے کہی ہیں وہ میرے دل کو لگی ہیں اور سچی بھی ہیں میں اپنے بھائی الپ ارسلان کا مقابلہ نہیں کروں گا بلکہ جوں ہی وہ یہاں پہنچے گا میں اس کا استقبال کروں گا اور اس کے حق میں دست بردار ہو جاؤں گا اس سلسلے میں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اگر کسی کو کوئی اعتراض ہے تو میں اس کے اعتراض کی کوئی پرواہ نہیں کروں گا۔

یہ فیصلہ ہونے کے بعد سلیمان نے الپ ارسلان سے ٹکرانے کا ارادہ بالکل ختم کر دیا تھا۔ دوسری طرف الپ ارسلان جب فاتحانہ انداز میں اپنے لشکر کے ساتھ رے شہر میں داخل ہوا تو سلیمان کو معزول کر کے محرم ہجری چار سو چھپن کو وہ تمام سلجوقی سلطنت کا بلاشرکت غیرے فرمانروا بن گیا تھا۔

رے میں داخل ہونے اور سلجوقیوں کا حکمران بننے کے بعد سلطان الپ ارسلان نے جو سب سے پہلا کام کیا وہ یہ کہ اپنے چچا طغرل بیگ کے زمانے کے وزیر عمید الملک کندری کو اس نے اپنے سامنے طلب کیا۔

عمید الملک جب اس کے سامنے آیا تو سلطان تھوڑی دیر تک بڑے غصے سے اس کی طرف دیکھتا رہا پھر اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

"عمید الملک! جب تک تو سلطان طغرل بیگ کا وزیر تھا اس وقت میری نگاہوں میں تیری بڑی قدر بڑا وقار تھا لیکن اس کے مرنے کے بعد تو نے جو کردار ادا کیا وہ انتہائی درجہ کا نفرت انگیز تھا۔

تو جانتا تھا سلیمان کے دو اور بھائی تھے ایک میں ایک قاورد بیگ، کیا سلیمان کے حق میں فیصلہ کرنے سے پہلے تو نے ہم دونوں سے مشورہ کیا اور پھر تو نے خلیفہ بغداد کی بیٹی کو جو میرے چچا طغرل بیگ کی بیوی تھی صرف اس وجہ سے خلیفہ کو بتائے بغیر بغداد سے رے میں لانے کا اہتمام کیا تاکہ اس کو اپنے ساتھ ملا کر تم لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرو اور تم دیکھتے ہو کہ اس سلسلے میں تمہیں کوئی کامیابی نہ ہوئی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

عمید الملک تو جانتا ہے کہ ہمارے ہمسائے میں رومن، مسلمانوں پر ضرب لگا کر ہمیں کمزور کرنے کے لئے اپنی بھرپور تیاریوں میں ہیں ایسے موقعہ پر تو نے سلجوقی سلطنت کے اندر فساد برپا کرنے کی کوشش کی، بغیر کسی کے مشورہ کئے تو نے سلیمان کو تخت نشین کرادیا اور رے شہر میں اس کے نام کا خطبہ بھی جاری کروادیا، اگر تو یہ حرکات نہ کرتا تو سلجوقی سلطنت میں فساد نہ اٹھتا اور نہ ہی میرا چچا قتلمش بن اسرائیل بغاوت پر اترتا اگر میں مرو شہر سے اٹھ کر رے شہر میں آ کر اپنے فرمانروا ہونے کا اعلان کرتا تو قتلمش کی جرأت نہ تھی کہ وہ لشکر لے کر رے کی طرف بڑھتا نہ ہی ہرات کے والی موسیٰ بیغو کو یہ جرأت ہوتی کہ وہ بغاوت پر اترتا۔

عمید الملک! یہ سب کچھ تمہارے غلط کردار کی وجہ سے ہوا اور تو نے ایک طرح سے سلجوقی سلطنت کو پاش پاش اور ٹکرے ٹکرے کرنے کی کوشش کی لہٰذا تیرے جیسے لوگوں کو میں معاف کرنے کا عادی نہیں ہوں۔

اس کے ساتھ ہی سلطان الپ ارسلان نے پہلے تو عمید الملک کو نظر بند کردیا بعد میں اس کا خاتمہ کرادیا گیا۔

اسی سال یعنی ہجری چار سو چھپن میں سلطان الپ ارسلان نے بغداد کے خلیفہ قائم بامر اللہ کی بیٹی کو جو کبھی سلطان طغرل کی بیوی تھی نہایت عزت واحترام کے ساتھ واپس بغداد بھیج دیا اور دربار خلافت میں ایک سفیر بھیج کر خلیفہ بغداد کو یہ پیغام بھیجا کہ عمید الملک نے ہی چونکہ آپ کی بیٹی کو آپ کی اجازت کے بغیر بغداد سے رے شہر میں منتقل کیا تھا لہٰذا اس کے اس جرم کی وجہ سے اسے زندان میں ڈال دیا گیا اور اس سے پہلے جو جرائم اس سے سرزد ہوئے ان کی وجہ سے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔

کہتے ہیں خلیفہ نے سلطان الپ ارسلان کے اس فیصلے پر بڑی خوشنودی کا اظہار کیا اور سلطان الپ ارسلان کو اس نے بہت سے عمدہ خطابات اور قیمتی تحائف عطا کئے اور ایک فرمان کے ذریعے اس نے بغداد میں الپ ارسلان کے نام کا خطبہ جاری کر دیا۔

اس طرح عمید الملک کندری اپنے اعمال کی وجہ سے اپنے انجام کو پہنچا، اس کا پورا نام ابونصر محمد بن منصور تھا اور عمید الملک کندری اس کا لقب تھا، یہ آٹھ سال تک سلطان طغرل بیگ سلجوقی کا وزیر رہا۔ کہتے ہیں وہ ایک اچھا عالم اور فاضل آدمی تھا۔ عربی اور فارسی ادب اور انشاء پر مشاقانہ قدرت رکھتا تھا۔ کہتے ہیں یہ شخص محض اپنی ذاتی قابلیت اور محنت کی بدولت معمولی حیثیت سے اٹھ کر درجہ وزارت تک جا پہنچا تھا۔

بعض مؤرخین نے اس کی سخاوت اور اس کے فضل وکمال کی بھی بڑی تعریف کی ہے لیکن ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ عمید الملک مذہبی معاملات میں بڑا تنگ نظر اور متعصب تھا اس بناء پر اس سے تنگ آ کر کچھ علماء ترک وطن پر مجبور ہوئے تھے۔ عالم اسلام کے جو بہترین علماء اس عمید الملک کندری سے تنگ آ کر ہجرت پر مجبور ہوئے وہ امام عبدالقاسم قشیری اور امام الحرمین جوینی جیسے فضلاء زمانہ تھے۔ یہ دونوں حضرات عمید الملک کندری کی شرات آمیز حرکات سے تنگ آ کر نیشاپور سے مکہ معظمہ چلے گئے تھے۔ بہرحال سلطان طغرل بیگ کے انتقال کے بعد عمید الملک نے جب در پردہ الپ ارسلان کے مقابلے میں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلیمان کی حمایت کی تو اس سے الپ ارسلان کے دل میں اس کے خلاف کھٹک پیدا ہوگئی جس کی بناء پر اس کا خاتمہ کردیا گیا اور اس کے بعد سلطان الپ ارسلان نے نظام الملک طوسی کو وزیر سلطنت مقرر کیا۔

جب اس کا خاتمہ کیا گیا تو کہتے ہیں اس کی عمر چالیس کے لگ بھگ تھی۔

کہا جاتا ہے جب جلاد تلوار لے کر اس کے سر پر کھڑا ہوا تو اس نے الپ ارسلان کو پیغام بھیجا کہ تیرے چچا نے مجھے وزیر بنایا اور تو مجھے شہادت کے رتبے پر فائز کر رہا ہے اس کا مجھے آخرت میں اجر ملے گا۔

کچھ مؤرخین کہتے ہیں اس موقع پر اس نے نظام الملک کو بھی پیغام بھیجا اور کہا کہ تو نے بہت برا کیا ان ترک بادشاہوں کو وزیر کشی کی چاٹ لگادی ہے وہ دن دور نہیں جب تو اور تیری اولاد بھی اس انجام سے دوچار ہوگی۔

بہر حال عمید الملک کندری کا خاتمہ ہوگیا اور اس کی جگہ سلطان الپ ارسلان نے نظام الملک کو سلجوقی سلطنت کا وزیر مقرر کیا۔ اب تک سلطان الپ ارسلان نے اپنے راستے کی دو بڑی رکاوٹوں کو ہٹا دیا تھا ایک قتلمش بن اسرائیل اور دوسرا سلیمان اور سلطنت کے معاملات میں اندرونی طور پر شرارتیں کرنے والے عمید الملک کا بھی خاتمہ ہوچکا تھا۔ اب سلطان کے سامنے ہرات کا والی موسیٰ بیغو تھا جو ابھی تک بغاوت پر اترا ہوا تھا اور سلطان الپ ارسلان کی اطاعت پر آمادہ نہ ہوا تھا لہٰذا رے میں داخل ہونے اور کچھ انتظامی معاملات کو درست کرنے کے بعد سلطان نے اپنے لشکر کے ساتھ ہرات کی طرف کوچ کرنا شروع کیا۔

دوسری طرف جب موسیٰ بیغو کو خبر ہوئی کہ سلطان الپ ارسلان اپنے لشکر

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کے ساتھ اس کی طرف بڑھ رہا ہے تو وہ بھی اپنا لشکر لے کر الپ ارسلان کا مقابلہ کرنے کے لئے ہرات سے نکل کھڑا ہوا تھا۔ دونوں لشکروں کے درمیان ہولناک جنگ ہوئی اس جنگ کے نتیجے میں سلطان الپ ارسلان نے موسیٰ بیغو کو بدترین شکست دی موسیٰ بیغو کی بدقسمتی کہ سلطان الپ ارسلان کے مقابلے میں نہ صرف یہ کہ اسے بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا بلکہ جنگ کے دوران وہ زندہ گرفتار کرلیا گیا اس کے لشکر کی کثیر تعداد کو سلطان نے کچل کر رکھ دیا تھا اس طرح بڑے بڑے باغیوں کا خاتمہ ہو گیا۔

جہاں تک موسیٰ بیغو کا تعلق ہے جب وہ جنگ کے دوران گرفتار ہو گیا اور اسے پکڑ کر سلطان الپ ارسلان کے سامنے پیش کیا گیا تو تھوڑی دیر تک سلطان بڑے غصے کے عالم میں اس کی طرف دیکھتا رہا اس موقع پر موسیٰ بیغو نے عجیب وغریب حرکت کی وہ سلطان کے پاؤں پر گر پڑا بڑی عاجزی اور انکساری سے گڑ گڑاتے ہوئے معافی طلب کی اور سلطان سے عہد کیا کہ آنے والے دور میں وہ جب تک زندہ رہے گا سلطان کا فرمانبردار بن کر رہے گا۔

سلطان الپ ارسلان نے رحمدلی سے کام لیتے ہوئے موسیٰ بیغو کو معاف کر دیا اور اسے ہرات کا والی برقرار رکھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اب سلطان الپ ارسلان نے اپنی سلطنت کے بڑے بڑے باغیوں کا خاتمہ کر کے اپنی مملکت کے طول وعرض میں ایک طرح سے امن وامان قائم کر کے رکھ دیا تھا لیکن اس دوران سلطان کے لئے اور بہت سے مسائل اٹھ کھڑے ہوئے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان کے لئے پہلا مسئلہ یہ تھا کہ سلطان کے ہمسائے آرمینیا او
گرجستان کے عیسائی حکمران بقراط نے پر پرزے نکالنے شروع کر دیئے او
سلطان ملک شاہ سلجوقی کے علاقوں میں دخل اندازی کرنے کے ساتھ ساتھ اس
نے کچھ علاقوں پر حملہ آور ہو کر لوٹ مار کے علاوہ اپنے لئے فوائد حاصل کر
شروع کر دیئے تھے۔

آرمینیہ اور گرجستان کے حکمران نے ایسا اس لئے کیا تھا کہ اس نے دیکھ
مسلمان آپس میں الجھے ہوئے ہیں۔ رے پر سلیمان بیٹھ گیا ہے مرو پر الپ
ارسلان کی حکومت ہے الپ ارسلان کا چچا قتلمش بغاوت پر اترا ہوا ہے۔ ہرات
کا والی موسیٰ بیغو بھی باغی ہو چکا ہے ان سارے عوامل کو دیکھتے ہوئے بقراط نے
مسلمانوں کے علاقوں میں دخل اندازی کا ارادہ کیا اس طرح وہ مسلمانوں کے
کچھ علاقے ہتھیا کر اپنی سلطنت میں شامل کرنا چاہتا تھا۔

لیکن بقراط کی بد قسمتی کہ جلد ہی سلطان الپ ارسلان نے اپنی اندرونی
شورشوں پر قابو پالیا اس کے بعد اپنے لشکر کے ساتھ وہ نکلا اور بقراط کو سبق
سکھانے کا ارادہ کیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مؤرخین لکھتے ہیں کہ ربیع الاوّل ہجری چار سو چھپن کو سلطان بقراط کے
علاقوں پر یلغار کرنے کے لئے نکلا، اس مہم میں اس کا بیٹا ملک شاہ سلجوقی اور وز
سلطنت نظام الملک طوسی بھی تھے۔

اپنے لشکر کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے سلطان نے آرمینیہ کے مشہور
معروف دریائے ارس کو عبور کر کے دشمن کے علاقے میں قدم رکھا اور ایک ایسے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مقام پر اس نے اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کیا جسے نخچوان کے نام سے پکارتے تھے۔

وہاں چند دن قیام کرنے کے بعد اس نے چاروں طرف اپنے مخبر پھیلا دیئے کچھ مخبر آرمینیہ کے مرکزی شہر آنی تک پھیل گئے اور ان کے علاوہ کچھ مخبر دوسرے بڑے شہر انجاز تک پھیل کر سلطان کے لئے دشمن کی نقل و حرکت سے متعلق اطلاعات فراہم کرنے لگے تھے۔

جب سلطان الپ ارسلان کے سامنے صورت حال واضح ہوئی تب اس نے پہلا قدم یہ اٹھایا کہ اپنے لشکر کا ایک حصہ اس نے اپنے بیٹے ملک شاہ سلجوقی اور وزیر نظام الملک طوسی کی سرکردگی میں دیا اور انہیں انجاز شہر کی طرف روانہ کیا، انجاز کے نصرانیوں کو جب خبر ہوئی کہ سلطان الپ ارسلان بذات خود ان کی طرف نہیں آیا بلکہ اپنے بیٹے اور وزیر نظام الملک طوسی کو اپنے لشکر کا ایک حصہ دے کر ان کے مقابلے کے لئے بھیجا ہے تو وہ بڑے خوش اور مطمئن ہوئے ان کا خیال تھا مسلمانوں نے اپنے لشکر کو چونکہ تقسیم کر لیا ہے، کچھ حصہ سلطان نے اپنے پاس رکھا ہے اور باقی اپنے بیٹے کو دے کر ان کی طرف روانہ کیا ہے لہٰذا مسلمانوں کے لشکر کی طاقت کمزور ہوگئی ہوگی اور وہ ان پر فتح پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

انجاز کے نواح میں نصرانیوں اور سلجوقی لشکریوں کے درمیان ایک خون ریز جنگ ہوئی۔ نصرانیوں نے دیکھا کہ ان کے لشکریوں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا انہوں نے مسلمانوں کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیر کر ان کا خاتمہ کرنا چاہا لیکن جنگ شروع ہونے کے تھوڑی ہی دیر بعد جب مسلمان مجاہدوں نے طوفانی حملے کرتے ہوئے ان نصرانیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جو سامنے کی طرف سے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ان کے دائیں بائیں پھیل کر ان کا گھیراؤ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔اس طرح جب پہلوؤں پر بڑھنے والے نصرانی لشکریوں کا خاتمہ ہو گیا تو نصرانیوں کے لشکر کی تعداد کافی حد تک کم ہو گئی اس کے بعد ملک شاہ سلجوقی اور نظام الملک طوسی نے بڑی جانبازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن پر اس زوردار انداز میں حملے شروع کیے کہ دشمن کو بدترین شکست دی اور ان کے کافی لشکریوں کا خاتمہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان گنت کو اپنا قیدی بنالیا جس پر انجاز کے حاکم نے ملک شاہ اور نظام الملک طوسی کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور آئندہ مسلمانوں کی اطاعت وفرمانبرداری اختیار کرنے کا وعدہ کیا اور ساتھ ہی ایک کافی بڑی رقم خراج کے طور پر ادا کرنے کا بھی وعدہ کیا۔

ملک شاہ سلجوقی اور نظام الملک طوسی کی اس کامیاب مہم کے بعد ان دونوں کو ان کے لشکر سمیت سلطان الپ ارسلان نے واپس اپنے پاس بلالیا۔

اب سلطان الپ ارسلان نے اپنے پورے لشکر کے ساتھ نصرانیوں کے علاقے آرمینیہ پر حملہ آور ہونے کے لئے پیش قدمی کی۔آرمینیہ کے لشکریوں نے کئی مقامات پر سلطان الپ ارسلان کی راہ روکنے کی کوشش کی لیکن ہر مقام پر ارسلان نے انہیں بدترین شکست دی اس طرح سلطان دشمن کے علاقے میں بہت سے شہر اور قلعے اپنے سامنے سرنگوں کرتا چلا گیا تھا۔

آرمینیہ کی سرزمینوں میں بڑی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے سلطان کے راستے میں ان کا دوسرا بڑا شہر آیا جسے آعال کہہ کر پکارا جاتا تھا یہ آرمینیہ کے انتہائی اہم اور آباد شہروں میں شمار کیا جاتا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)
Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مؤرخین کے مطابق اس شہر کے ارد گرد نہ صرف دہری فصیل تھی بلکہ وہ دو جانب سے دریا سے محفوظ تھا اور باقی دو جانب سے بلند کوہستانی سلسلے سے گھرا ہوا تھا اس بناء پر آرمینیہ کے حکمران اس شہر کو ناقابل تسخیر خیال کرتے تھے۔

سلطان نے دریائے ارس کو عبور کرنے کے بعد شہر کا محاصرہ کر لیا سلطان کا یہ محاصرہ اس قدر سخت تھا کہ شہر کے لوگوں کو رسد اور دوسرا سامان ضرورت پہنچنے کے تمام راستے مسدود کر دیئے گئے اہل شہر نے جب دیکھا کہ سلطان شہر سے نہ کوئی چیز باہر جانے دیتے ہیں نہ باہر سے ضرورت کی کوئی چیز لانے دیتے ہیں تب انہوں نے سلطان الپ ارسلان کے خلاف ایک عیارانہ چال چلنے کا فیصلہ کیا۔ دراصل وہ سلطان الپ ارسلان کو دھوکہ دے کر اس کے لشکر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا کر اسے واپس جانے پر مجبور کرنا چاہتے تھے۔

اس مقصد کے لئے شہر کے سرکردہ لوگوں نے سلطان کے پاس اپنے دو سفیر بھیج کر سلطان سے درخواست کی کہ ہم مزید سلطان کا مقابلہ نہیں کر سکتے شہر کے اندر قحط کے آثار نمودار ہو رہے ہیں لوگ بھوکے مرنے لگ گئے ہیں کوئی چیز شہر کے اندر آنے نہیں پاتی لہٰذا ہماری سلطان سے درخواست ہے کہ سلطان اپنے لشکر کا ایک حصہ آعال شہر میں داخل کرے پورا لشکر لے کر سلطان شہر میں داخل نہ ہو ایک حصہ ہمارے ساتھ روانہ کرے تا کہ ہم شہر کو سلطان کے لشکر کے اس حصے کے حوالے کر دیں۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان نے ان کی اس پیشکش پر یقین کر لیا اور اپنے لشکر کا ایک دستہ ان کے ساتھ بھیج دیا اب اہل شہر کی نیت خراب تھی وہ سلطان الپ ارسلان کو دھوکہ

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دینے پر تل گئے تھے لہٰذا سلطان الپ ارسلان کا وہ دستہ جونہی شہر کی بیرونی فصیل کے اندر داخل ہوا شہر کے اندر جو عیسائیوں کا لشکر تھا اس دستے کو اس نے گھیر لیا اور سب کو شہید کر دیا۔

اپنی اس عیارانہ چال کی کامیابی کے بعد شہر کے اندر جو لشکر تھا اس کے حوصلے بڑھ گئے اب مسلح لشکریوں نے شہر والوں سے مشورہ کرنے کے بعد سلطان الپ ارسلان کے خلاف ایک اور مکروہ چال چلنے کا فیصلہ کیا وہ سلطان کے ایک دستے کا خاتمہ تو کر ہی چکے تھے لیکن پر اس کی خبر ابھی تک سلطان کو نہ ہوئی تھی شہر کے محافظ لشکر نے فیصلہ کیا کہ جس وقت شہر سے باہر سلطان اپنے لشکریوں کے ساتھ نماز ادا کر رہا ہو ان پر حملہ آور ہو کر انہیں ایسا نقصان پہنچایا جائے کہ الپ ارسلان اپنا بوریا بستر اسمیٹ کر یہاں سے بھاگ جانے پر مجبور ہو جائے۔

اور پھر ایسا ہی ہوا جس وقت سلطان اپنے لشکریوں کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا عیسائیوں کا لشکر شہر سے نکلا اور سلطان کے لشکر پر انہوں نے حملہ کر دیا۔

مؤرخین لکھتے ہیں جس وقت سلطان نماز کے لئے کھڑا تھا اس کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ دشمن اس قدر دھوکہ دہی سے کام لے کر نماز کے دوران ان پر حملہ آور ہو جائے گا جس وقت اچانک نماز کے دوران دشمن حملہ آور ہوا تو وقتی طور پر سلطان الپ ارسلان کے لشکر میں ایک افراتفری مچ گئی، نمازی جب قتل ہونا شروع ہو گئے تو جو لشکری نماز نہیں پڑھ رہے تھے لشکر کے نمازیوں کی حفاظت کے لئے بیٹھے ہوئے تھے ان کی صفیں اس افراتفری کی وجہ سے منتشر ہو گئیں۔

اس موقع پر سلطان الپ ارسلان نے کمال جرأت مندی کا مظاہرہ کیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مؤرخین کہتے ہیں سلطان نے نماز ترک نہ کی اور بڑے سکون سے نماز ادا کرتا رہا۔

نماز سے فارغ ہو کر اس نے صورتحال کا جائزہ لیا گھوڑے پر سوار ہوا جب مسلمانوں کے لشکریوں نے دیکھا کہ ان کا سلطان گھوڑے پر سوار ہے دشمن پر جوابی ضرب لگانا چاہتا ہے تب وہ سب سلطان کے گرد جمع ہو گئے اور پھر سلطان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اس خوفناک انداز میں دشمن پر حملہ کیا کہ ان کے اوسان خطا ہو گئے اور ان کے پاس بھاگنے کے سوا کوئی راستہ نہ تھا۔

حملہ آور عیسائیوں کا اردہ تھا کہ وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے بعد پہلے کی طرح شہر میں محصور ہو جائیں گے اور جب سلطان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ان کا قتل عام کیا تو وہ بھاگ کر شہر میں داخل ہوئے لیکن ان کی بدقسمتی سلطان الپ ارسلان بھی ان کے پیچھے پیچھے شہر میں داخل ہو گیا۔

اس طرح شہر میں ایک بار پھر گھمسان کا رن پڑا شہر کے اندر جو عیسائیوں کا لشکر تھا اس نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ مسلمانوں پر حملہ آور ہو کر انہیں شہر سے نکال کر باہر کرنے کی کوشش کرے لیکن انہیں ناکامی ہوئی۔ سلطان نے دشمن کے پورے لشکر کا خاتمہ کر دیا اس کے بعد شہر کے اندر ان غداروں کو تلاش کیا گیا جنہوں نے سلطان کے لشکر پر نماز کی حالت میں حملہ آور ہونے کی ترغیب دی تھی ان سب کو پکڑ کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اہل شہر پر ان کی اس غداری اور بدنیتی کی وجہ سے سلطان اس قدر برہم اور غضبناک ہوا کہ اس نے شہر کو آگ لگا کر اسے خاکستر کر دیا۔

اس شہر کی فتح کے بعد سلطان نے آرمینیہ کے اندر مزید پیش قدمی کی اور ان کے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دوسرے شہروں مثلاً ناحیہ، فرس ڈسل دردہ اور نورہ کو تسخیر کرتے ہوئے سلطان الپ ارسلان اپنے لشکر کے ساتھ آرمینیہ کے دارالحکومت کی طرف پیش قدمی کر رہا تھا۔

یہ شہر دریا کے اس کنارے آباد تھا اور دریا نے اس کا تحفظ کچھ اس طرح کیا تھا کہ اس کے چاروں طرف گھوم کر پھر دریا آگے بڑھتا تھا اس طرح آنی نام کا یہ شہر چاروں طرف سے پانی میں گھرا ہوا تھا اور بیرونی دنیا سے اس کا رابطہ صرف ایک پل کے ذریعے قائم تھا مؤرخین لکھتے ہیں اس شہر کا حفاظتی نظام نہایت مستحکم تھا۔

اس شہر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ جب سلطان الپ ارسلان اس شہر پر حملہ آور ہوا تو اس میں پانچ سو سے زیادہ کلیسا تھے ا آرمینیہ کا کوئی دوسرا شہر مال و دولت اور آبادی کے لحاظ سے اس کا ہمسر نہ تھا۔

سلطان نے شہر کا محاصرہ کر لیا شہر کے محاصرے میں سلطان نے خوب سختی اور تنگی پیدا کی لیکن مسلمانوں کو محاصرہ کرنے میں دقت پیش آ رہی تھی اس لئے کہ چاروں طرف پانی تھا اندر جانے کا صرف ایک ہی راستہ تھا وہ بھی پل کے ذریعے، لہٰذا محاصرہ جب طول پکڑنے لگا تو سلطان نے اس شہر کو فتح کرنے کے لئے ایک شاندار جنگی تدبیر سے کام لیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مؤرخین لکھتے ہیں کہ سلطان نے لکڑی کا ایک بہت بلند اور مضبوط برج بنوایا اور اس پر ایک دیوہیکل منجنیق نصب کر کے شہر کی فصیل پر اس نے ایسی شدید سنگ باری کی کہ شہر کی فصیل کے اندر سوراخ ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی شہر کے اندر جو مضبوط اور مستحکم قلعہ بنا ہوا تھا اس کی ایک دیوار گر گئی۔

اس طرح سلطان اپنے لشکر کے ساتھ شہر میں آناً فاناً داخل ہو گیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کچھ مورخین کا یہ بھی خیال ہے کہ جب سلطان نے شہر پر سنگ باری کی تو فصیل کے محافظوں نے سنگ باری سے گھبرا کر اپنے مورچے چھوڑ دیئے اور سلطان کے لشکر کے نقب زنوں نے فصیل کے نیچے پہنچ کر اس کی جڑوں میں شگاف کر دیا اور اسے گرا کر رکھ دیا، بہر حال سلطان اپنے لشکر کے ساتھ شہر میں داخل ہوا۔

شہر کے اندر چونکہ عیسائیوں کا بہت بڑا لشکر تھا لہٰذا انہوں نے مزاحمت کی کچھ دیر تک شہر کے اندر ہولناک اور خون ریز جنگ ہوئی اس جنگ میں آنی شہر کے محافظ لشکر کی اکثریت ماری گئی جو بچے انہوں نے سلطان کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور انہیں قیدی بنا لیا گیا۔

اس شہر کو فتح کرنے سے آرمینیہ کی قدیم مسیح ریاست کا خاتمہ ہو گیا سلطان نے اس پر قبضہ کر لیا آرمینیہ کی فتح کے بعد سلطان نے تیز رفتار قاصد بغداد کی طرف روانہ کیے اور خلیفہ بغداد کو آرمینیہ کی فتح کی خوشخبری بھجوائی۔

آرمینیہ کی فتح کی خبر سن کر بغداد کا خلیفہ بے حد خوش ہوا جواب میں اس نے سلطان کی تعریف کی اور اس کے حق میں دعائے خیر کی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

آرمینیہ کی فتوحات کے بعد سلطان کو اچانک اصفہان کا رخ کرنا پڑا اس لئے کہ اصفہان کے اندر حالات کچھ بد نظمی کا شکار ہو گئے تھے اصفہان ایک پرانا اور قدیم شہر تھا اور یہ اپنی حسین مسجدوں کی وجہ سے مشہور تھا ایک زمانے میں اس شہر کی بڑی شہرت تھی کہتے ہیں اسے بابل کے بادشاہ بخت نصر نے یہودیوں کو بسانے کے لئے آباد کیا تھا مسلمانوں نے اسے حضرت عمرؓ کے دور میں ہجری انیس میں فتح کیا خود مسلمان مؤرخین کا خیال ہے کہ نہاوند کے بعد اس شہر کو فتح کیا گیا اس وقت وہاں ایک قلعہ نما عمارت موجود تھی نیز شہر کے گرد فصیل تھی جس میں چار دروازے اور ایک سو مینار تھے۔ شہر کے قرب و جوار میں چاندی، تانبے، جست اور سرے کی کانیں تھیں۔

ھجری دو سو ایک میں یہ شہر سامانیوں کے قبضے میں آیا اس کے بعد یہاں غزنویوں کی حکومت بھی رہی پھر تاتاریوں اور منگولوں نے اس پر حملے شروع

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کر دیئے۔ اس شہر کے قریب خوارزم شاہ سلطان جلال الدین اور منگولوں کے درمیان گھمسان کا رن ہوا جس میں سلطان جلال الدین نے منگولوں کو بدتر بن شکست دی بعد میں یہ شہر منگولوں کی سلطنت کا حصہ بن گیا۔

اس کے بعد تیمور اس شہر پر حملہ آور ہوا اور یہاں کے ستر ہزار شہریوں کا اس نے قتل عام کیا۔ اس کے بعد بھی کئی بار یہ شہر تباہ و برباد ہوا اور یہاں قتل عام ہوا، پھر کہیں نادر شاہ کے دور میں اس شہر کو امن نصیب ہوا انیس سو چودہ سے انیس سو اٹھارہ تک یہ شہر عالمی طاقتوں کی آویزش کا مرکز رہا انیس سو سترہ میں اس پر انگریزوں نے قبضہ کر لیا تھا۔

بہر حال سلطان الپ ارسلان اصفہان میں داخل ہوا وہاں کے نظم و نسق کو اس نے درست کیا یہاں سے نکل کر اس نے ماوراء النہر اور ترکستان کا رخ کیا اور جند شہر پہنچا۔ جند شہر وہ تھا جہاں شروع شروع میں الپ ارسلان کے آباؤ اجداد رہتے تھے اس کا پردادا سلجوق وہیں دفن تھا۔ کہتے ہیں الپ ارسلان نے اپنے پردادا سلجوق کی قبر پر فاتحہ پڑھی اور جند کے والی کو وہاں مزید عزت اور احترام دینے کے ساتھ ساتھ اسے وہاں کی حکومت پر برقرار رکھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس دوران کرمان اور فارس میں سلطان الپ ارسلان کے لئے مسائل اٹھ کھڑے ہوئے اس لئے کہ ھجری چار سو انسٹھ میں کرمان اور فارس کے والیوں نے سلطان کے خلاف بغاوت کر دی تھی لیکن سلطان نے وقت ضائع نہیں کیا جونہی اسے بغاوت کی اطلاع ملی تو وہ برق رفتاری سے باغیوں کی طرف بڑھا اور پہلے ہی حملے میں کرمان اور فارس کے باغیوں کو اس نے کچل کر رکھ دیا۔ اس کے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

بعد سلطان یمن، حجاز، شام اور فلسطین کی طرف متوجہ ہوا اور ان سارے علاقوں کو
اپنی سلطنت میں شامل کرتا چلا گیا تھا۔
یہ سارے علاقے پہلے مصر کی فاطمی خلافت کے تحت تھے لیکن سلطان الپ
ارسلان نے وہاں فاطمی خلافت کا اقتدار ختم کر کے عباسی خلیفہ کا خطبہ جاری کر دیا۔
اسی دوران سلطان کو خبر ہوئی کہ حلب کا حکمران محمود بن صالح سلطان سے
نافرمانی اور سرکشی پر آمادہ ہے اور وہ کام کر رہا ہے جو سلطان کے لئے ناپسندیدہ ہیں۔
یہاں بھی سلطان الپ ارسلان نے وقت ضائع نہیں کیا جونہی حلب کے
حکمران محمود بن صالح کے متعلق اسے اطلاعات ملیں، وہ مختلف شہروں سے ہوتا
ہوا بڑی تیزی سے حلب پہنچا اور حلب شہر کا اس نے محاصرہ کر لیا۔
حلب کا حکمران محمود بن صالح جانتا تھا کہ اگر اس نے شہر سے باہر نکل کر
الپ ارسلان کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی تو خود بھی مارا جائے گا اور اپنے سارے
لشکریوں کو بھی کٹوا دے گا لہٰذا ان حالات میں اس کی ہمت جواب دے گئی وہ
سوچنے لگا کہ آخر سلطان الپ ارسلان سے جان چھڑانے اور اپنی زندگی محفوظ
کرنے کے لئے کیا طریقہ اختیار کرے۔

آخر ایک رات وہ اپنی ماں منیہ بنت وثاب کو لے کر سلطان کی خدمت
میں حاضر ہوا، رات کا وقت تھا اس کی ماں جو کہ بوڑھی خاتون تھی اس نے اپنے
بیٹے کا ہاتھ سلطان کے ہاتھ میں دے کر کہا۔

"یہ میرا لخت جگر ہے جو سلوک اس چاہو کرو۔"

مؤرخین لکھتے ہیں کہ سلطان الپ ارسلان بڑا دبدبے بڑا اجلال اور بڑا رعب

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

والا سلطان تھا لیکن جب ایک بوڑھی خاتون نے اس سے چاہو کرو۔تو سلطان کا دبدبہ اور جلال اس عرب خاتون کے سامنے موم کی طرح نرم ہو گیا لہذا انے محمود اور اس کی بوڑھی ماں کی عزت کی اور انہیں احترام کے ساتھ اپنے پاس بٹھایا انہیں خلعت عطا کی اور محمود بن صالح حلب کی حکومت پر برقرار رکھا یہ شاندار معرکہ سر انجام دینے کے بعد اپنے لشکر کے ساتھ سلطان واپ رے شہر چلا گیا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ان حالات کے بعد سلطان نے اپنی سلطنت کا ایک بہت بڑا مسئلہ انتہائی احسن طریقے سے حل کیا اور یہ مسئلہ ولی عہد اور جانشینی کا مسئلہ تھا دراصل قدیم سے یہ طریقہ چلا آتا تھا اور یہ اصول تھا کہ باپ کے بعد اس کا بیٹا تخت حکومت کا وارث سمجھا جاتا تھا لیکن جب اس قاعدے پر عمل کرنے کا وقت آتا تو تخت کے کئی دعویدار اٹھ کھڑے ہوتے پھر ہولناک خانہ جنگی کا آغاز ہو جاتا تھا اس پر جو دعویدار کامیاب ہو جاتا وہی حکمران بن جاتا تھا۔

سلطان الپ ارسلان کے سات بیٹے تھے، پہلا ملک شاہ سلجوقی دوسرا تکش، تیسرا اقش، چھوتھا ارغوں، پانچواں ارسلان شاہ، چھٹا ایاز اور ساتواں بوری برس تھے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ان میں ملک شاہ سلجوقی سب سے بڑا تھا اور بڑا بیٹا ہونے کی حیثیت سے اس زمانے کے اصول کے مطابق سلجوقی تخت و تاج کا وارث بھی اسے ہونا چاہیئے تھا اپنے بیٹوں کے علاوہ سلجوقی خاندان کے کئی اور بااثر افراد بھی سلطان الپ ارسلان کی نظر میں تھے جو اس کے بعد تاج و تخت کے دعویدار ہو کر کھڑے ہو سکتے تھے۔ سلطان چونکہ خود بھی زمانے کے اس نشیب و فراز سے گزر چکا تھا وہ

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جانتا تھا کہ تخت وتاج کی ہوس بھائی کو بھائی کے خون کا پیاسا بنا دیتی ہے چنانچہ وہ شروع ہی سے ملک شاہ کو اپنے خاندان کے سامنے خاص اہمیت دینے لگا تھا۔

دراصل وہ کسی ابہام کے بغیر سب پر واضح کر دینا چاہتا تھا کہ اس کا جانشین ملک شاہ ہی ہوگا اور سب کے حق میں یہی بہتر ہوگا کہ اس کی فرمانبرداری اور مدد کریں۔

بہرحال احتیاط کے طور پر ایک موقع پر اس نے شاہی خاندان کے تمام افراد اور امراء سلطنت سے اس بات کی بیعت لی کہ اس کے بعد وہ ملک شاہ سلجوقی کو اپنا حکمران تسلیم کریں گے۔

الپ ارسلان نے یہیں تک بس نہیں کی بلکہ اس کے بعد اس نے اپنے وزیر نظام الملک طوسی کے مشورے پر طوس شہر کے نواح میں ایک شاندار دربار منعقد کیا اس میں شاہی خاندان کے تمام افراد اور امراء سلطنت کو اس نے حاضر ہونے کا حکم دیا اور سب کے سامنے الپ ارسلان نے اپنے بڑے بیٹے ملک شاہ کو باقاعدہ ولی عہد مقرر کیا۔

اس اعلان کے بعد سلطان الپ ارسلان نے ملک شاہ کو ایک سجے ہوئے اور انتہائی آراستہ اور اعلیٰ نسل کے گھوڑے پر بٹھایا اور خود سلطان اس کے گھوڑے کی رکاب پکڑ کر اس کے ساتھ ساتھ چلا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس کے بعد الپ ارسلان نے ملک شاہ کو زر و جواہر سے مرصع تخت پر بٹھایا جو خاص طور پر اس تقریب کے لئے تیار کروایا گیا تھا۔ اس تخت پر ملک شاہ کو بٹھانے کے بعد خود سلطان الپ ارسلان اس کے سامنے بیٹھا اپنے ہاتھ سے اس

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کو قیمتی خلعت پہنایا اور بڑی دیر تک اپنے بیٹے کو نصیحتیں کرتا رہا۔

اس کے بعد سلطان الپ ارسلان نے تمام حاضرین دربار سے ولی عہد کی اطاعت کی بیعت لی اور سب کو حسب منصب خلعت عطا کئے۔ اس موقع پر شاہی خاندان کے دوسرے اہم افراد کو مختلف علاقوں پر حاکم مقرر کیا تا کہ ان کی بھی تالیف قلب ہو جائے اور بعد میں وہ ملک شاہ کے لئے کوئی مصیبت کھڑی نہ کریں۔

مؤرخین لکھتے ہیں کہ الپ ارسلان نے اس احتیاط پر نہیں کی بلکہ اس نے خلیفہ بغداد سے ملک شاہ کی ولی عہد کی منظوری حاصل کر لی تھی اور تمام مملکت میں فرمان جاری کر دیا تھا کہ خطبوں میں خلیفہ اور سلطان کے ناموں کے ساتھ ملک شاہ کا نام بھی بحیثیت ولی عہد لیا جایا کرے۔

مشہور مؤرخ ابن اثیر کا بیان ہے کہ سلطان نے اپنے خاندان کے اہم افراد کو جن جن علاقوں کا والی مقرر کیا اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

اپنے بیٹے ارسلان کو مرو کا حاکم مقرر کیا ارغون کو خوارزم، ایک کو مازنداں، اپنے بھائی سلیمان کو جو الپ ارسلان کے حق میں تخت سے دستبردار ہو گیا تھا بلخ کا حاکم مقرر کیا اس کے علاوہ خاندان کے دیگر افراد کو اس نے طغارسان، صفانیان اور دوسرے علاقوں پر والی مقرر کر دیا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس تقریب کے بعد سلطان نے رے شہر کا رخ کیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ایک روز سلطان الپ ارسلان رے شہر میں اپنے قصر کے اندر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک فریادی کو اس کے سامنے پیش کیا گیا وہ انتہائی خستہ حالت میں تھا اپنے لباس اور اپنی ظاہری حالت سے انتہائی غریب اور ضرورت مند لگتا تھا اسے جب سلطان کے سامنے پیش کیا گیا تو سلطان تھوڑی دیر تک بڑی ہمدردی سے اس کی طرف دیکھتا رہا پھر اسے مخاطب کیا:۔

''تم میرے پاس نالش اور شکایت لے کر آئے ہو کہو کس کے خلاف تمہیں شکایت ہے کیا کوئی تمہیں تنگ کرتا ہے کسی نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے کسی نے تمہارا مال و متاع چھین لیا ہے بولو کیا معاملہ ہے؟''

اس پر وہ بوڑھا کچھ دیر کبھی دائیں کبھی بائیں دیکھتا اس کے چہرے پر خوف تھا سہما سہما تھا منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے سلطان اس کی یہ حالت دیکھتے ہوئے پگھل سا گیا تھا اپنی جگہ سے اٹھا آگے بڑھا اور اس بوڑھے کے پاس گیا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس کے شانے پر ہاتھ رکھا اور پھر اس کی ڈھارس اور تسلی کے لئے کہنے لگا۔

کہو تمہارے ساتھ کس نے زیادتی کی ہے؟ تمہاری حالت سے مجھے لگتا ہے تم سے زیادتی کرنے والا میری سلطنت کا کوئی کارندہ ہے جس سے تم ڈر رہے ہو خوفزدہ ہو رہے ہو اور جو کہنا چاہتے ہو کہہ نہیں پا رہے ہے۔

سلطان کے ان تسلی آمیز اور ہمدردانہ الفاظ پر وہ بوڑھا رو دیا آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔ اس کی یہ حالت دیکھتے ہوئے سلطان الپ ارسلان کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں اور آنسوؤں کے قطرے اس کی داڑھی پر گرنے لگے تھے پھر انتہائی غضب ناک حالت میں سلطان نے اس بوڑھے دیہاتی کو مخاطب کیا۔

”تم فریاد لے کر میری پاس آئے ہو اگر کسی نے تم سے زیادتی کی ہے تو بلا جھجک کہو زیادتی کرنے والا اگر میں خود الپ ارسلان ہوا تو قسم خدا کی میں اپنے آپ کو بھی وہی سزا دوں گا جس کا میں حق دار ہوں گا، زیادتی کرنے والا اگر میرا کوئی بیٹا میرا کوئی سالار میرا کوئی امیر ہے تو یاد رکھنا وہ سزا سے نہیں بچے گا۔“

بوڑھا جب خاموش رہا تب سلطان نے پھر اس سے پوچھا کیا تمہارے ساتھ کسی نے زیادتی کی ہے؟

بوڑھے نے اثبات میں گردن ہلائی پھر سلطان کے ایک غلام خاص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔

اس غلام نے میرے ساتھ اور میرے اہل خانہ کے ساتھ زیادتی کی ہے یہاں تک کہ اس نے میری پگڑی تک چھین لی۔

ان الفاظ پر سلطان ایسا غضب ناک ہوا کہ کھا جانے والے انداز میں اس

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

نے اپنے غلام کی طرف دیکھا اور جب اس غلام نے اپنی غلطی کو تسلیم کیا تو پھر اس بوڑھے کے سامنے سلطان نے مجرم کو پکڑ کر قتل کروا دیا اور اس کی لاش کو سرعام سولی پر لٹکا دیا تا کہ اس کے خاص ملازموں کو عبرت حاصل ہو اور آئندہ ان میں سے کوئی بھی رعایا کے ساتھ مطلق کسی قسم کی زیادتی نہ کرے۔ سلطان الپ ارسلان کے اس فیصلے پر جہاں ایک فریادی کو انصاف ملا اور غریب کسان کی حوصلہ افزائی ہوئی وہاں سلطان الپ ارسلان کے کارندوں کے بھی کان کھڑے ہو گئے کہ اگر انہوں نے رعایا کے ساتھ تھوڑی بھی زیادتی کرنے کی کوشش کی تو ان میں سے کسی کو بھی سلطان معاف نہیں کرے گا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ان واقعات اور حادثات کے بعد سلطان الپ ارسلان نے اپنے پندرہ ہزار سواروں پر مشتمل لشکر کے ساتھ آذربائیجان کا رخ کیا دراصل آذربائیجان جانے کا مقصد وہاں کے نظم ونسق کو درست کرنا اور حالات کو اپنے طریقے اور ڈھنگ کے مطابق کرنا تھا۔ اس موقع پر سلطان الپ ارسلان کے اہل خانہ بھی اس کے ساتھ تھے۔ سلطان نے آذربائیجان کے شہر خوی کے نواح میں اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کیا تھا۔ یہاں قیام کے دوران سلطان الپ ارسلان کو ایک ہولناک خبر ملی اور وہ یہ کہ رومنوں کا شہنشاہ رومانوس دیو جانس اپنے چھ لاکھ کے جرار لشکر کے ساتھ مسلمانوں کے علاقوں پر حملہ آور ہوا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

یہ دیو جانس کبھی رومنوں کے لشکر میں ایک سالار رہا کرتا تھا اور اس وقت رومنوں پر ان کی ملکہ یوڈوسیا نے اپنے اس سالار دیو جانس سے شادی کر لی اس طرح دیو جانس یوڈوسیا سے شادی کرنے کے بعد رومنوں کا شہنشاہ اور قیصر بن گیا۔ مورخوں نے اپنی تاریخ میں اس کا نام ارمانوس لکھا ہے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دراصل اس سے پہلے مسلمانوں کے ہاتھوں رومنوں کو چونکہ لگا تار شکستیں ہوتی رہی تھیں لہٰذا اس رومانوس دیو جانس نے جو، اب قیصر روم بن گیا تھا مسلمانوں سے اگلے پچھلے بدلے چکانے کا ارادہ کرلیا تھا وہ چاہتا تھا کہ مشرق میں مسلمانوں کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ کرے اور جو علاقے اسلام کی ابتداء سے اب تک مسلمانوں نے رومنوں سے چھینے ہیں وہ سارے ان سے واپس لے کر چھوڑے۔

اس مقصد کے تحت قیصر روم قسطنطنیہ سے اس شان سے نکلا کہ اس کے جھنڈے تلے چھ لاکھ کے جرار لشکر کے علاوہ جنگل کاٹنے والوں راستوں کو ہموار کرنے والوں اور فصیلوں پر نقب لگانے والوں کی تعداد بھی لگ بھگ ایک لاکھ کے قریب تھی۔

دیو جانس کے لشکر میں نا صرف یورپ کے مختلف ملکوں کے لشکر شامل تھے بلکہ ہزاروں ارمنی روسی، گرجستانی، قفچاقی اور چرکسی جنگجو بھی مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے جذبے سے سرشار ہو کر حرکت میں آ گئے تھے۔

قیصر دیو جانس کے آزمودہ کار لشکریوں کے پاس نہایت اعلیٰ درجے کا اسلحہ تھا اور ان گنت بڑی بڑی منجنیقیں کو کھینچنے کے لئے ایک سو بیلوں کی ضرورت پڑتی تھی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

یہ ایسی بڑی اور دیو ہیکل منجنیقیں تھیں کہ ہر منجنیق میں آٹھ آٹھ درجے تھے اور ہر درجے میں ایک سو پچاس آدمی بیٹھ سکتے تھے اس طرح ایک منجنیق میں بارہ سو آدمی سما سکتے تھے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مؤرخین کا بیان ہے کہ مسلمانوں کے علاقوں میں پیش قدمی کرنے سے پہلے قیصر روم دیو جانس نے قسطنطنیہ میں اپنا ایک دربار لگایا تھا جس میں اس نے سارے امراء اور سالاروں کو جمع کیا اور اس نے مسلمانوں کے علاقوں پر مختلف حاکم پہلے ہی سے مقرر کر دیئے تھے۔ ساتھ ہی اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ آئندہ موسم سرما سلجوقیوں کے پایہ تخت رے میں گزاریں گے اور گرما کا موسم عراق میں بسر کرنے کے بعد پھر واپسی میں شامی علاقوں کا فیصلہ کرتے ہوئے لوٹیں گے۔

قیصر دیو جانس نے ساری اسلامی مملکت کو اپنے سالاروں اور سرداروں میں تقسیم کرنے کے بعد ایک عجیب اور مضحکہ خیز کام کیا۔ تقسیم کے بعد اس نے اپنے اس سالار کی طرف توجہ دی جسے اس نے زبانی کلامی عراق عطا کر دیا تھا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے قیصر روم دیو جانس کہنے لگا:۔

''بغداد کے اس بوڑھے آدمی کا خیال رکھنا، بیچارہ بوڑھا آدمی ہے اور ہمارا دوست ہے۔''

دیو جانس کا یہ اشارہ بغداد کے خلیفہ قائم بامراللہ کی طرف تھا۔

قیصر روم کے علاوہ اس کے لشکری بھی اس کوشش میں تھے کہ مسلمانوں کے علاقوں پر حملہ آور ہو کر انہیں لوٹ مار کرنے کا موقع ملے اس لئے کہ دیو جانس کے اس لشکر کو مسلمانوں کے خون کی چاٹ پہلے ہی لگ چکی تھی کیونکہ صرف ایک سال پہلے یعنی ھجری چار سو باسٹھ میں وہ مسلمانوں کے شہر بلخ پر حملہ آور ہوا تھا اور اس شہر کو فتح کر کے اس نے ہزاروں مسلمانوں کو تہہ تیغ کر دیا تھا۔

اس موقع پر حلب کے حکمران محمود بن صالح نے اپنے ایک ساتھی حسان

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

طائی کے ساتھ مل کر قیصر روم کا مقابلہ کیا۔ اس سے جنگ کرنے کی کوشش کی تاکہ اس سے مسلمانوں کا شہر بلخ واپس لے لیا جائے لیکن انہیں دیو جانس کے مقابلے میں کامیابی نہ ہوئی۔ محمود بن صالح اور حسان طائی کو پسپا کرنے کے بعد دیو جانس شاید مسلمانوں کے علاقوں میں مزید کارروائی کرتا لیکن گرما کا موسم شروع ہو گیا لہٰذا وہ واپس چلا گیا۔

لیکن اس بار اس نے بڑے اہتمام بڑے طریقے سے مسلمانوں کے علاقوں پر لشکر کشی کی اور سوچ سمجھ کر وہ اپنے مرکزی شہر قسطنطنیہ سے نکلا تھا ہر امکانی رکاوٹ سے نبٹنے کے لئے اس نے پکا انتظام کیا ہوا تھا۔ اس طرح وہ اپنے چھ لاکھ سے بھی زائد عظیم الشان لشکر کے ساتھ مسلمانوں کے صوبہ خلاط میں داخل ہوا اور ملاذ گرد کے مقام پر خیمہ زن ہوا۔

اپنے لشکر کی اتنی بڑی تعداد پر فخر اور گھمنڈ کرتے ہوئے دیو جانس کا خیال تھا کہ مسلمانوں کا سلطان الپ ارسلان اس کے مقابلے پر آنے کی جرأت نہیں کرے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جس زمانے میں دیو جانس صوبہ خلاط میں داخل ہوا تھا اس وقت سلطان الپ ارسلان آذر بائیجان کے شہر خوی میں فروکش تھا وہ وہاں کچھ انتظامی امور نبٹانے کے لئے گیا ہوا تھا اس کے اہل خانہ بھی اس کے ساتھ تھے۔ جب سلطان الپ ارسلان کو دیو جانس کی اس یلغار کی خبر ملی۔ تو مورخین لکھتے ہیں کہ سراسیمہ ہونے کے بجائے اس کا جوش شجاعت بھڑک اٹھا، گو اس وقت اس کے پاس ایک چھوٹا سا لشکر تھا باقی لشکر رے شہر میں تھا اور اگر وہ آذر بائیجان سے رے شہر جاتا وہاں تیاری کر کے دیو جانس کی طرف نکلنا تو دیر

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ہو جاتی اور دیو جانس مسلمانوں کے علاقوں میں کافی آگے بڑھ آتا۔

جن حالات میں سلطان نے آذربائیجان میں قیام کیا ہوا تھا اس وقت کی طرف سے اسے کمک بھی نہیں مل سکتی تھی لیکن ایسے موقع پر پیٹھ پھیرنے اور پیچھے ہٹ جانے کو سلطان الپ ارسلان جواں مردوں کے آئین کے خلاف سمجھتا تھا چنانچہ اس نے اپنے اہل وعیال کو نظام الملک طوسی کے ہمراہ تبریز کی طرف روانہ کر دیا اور خود اللہ پر توکل کرتے ہوئے دیو جانس کا مقابلہ کرنے کے لئے اس نے ملاذ گرد کی طرف کوچ کیا تھا۔

مؤرخین کے مطابق آذربائیجان سے کوچ کرتے وقت سلطان نے اپ لشکریوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اے مجاہدین اسلام! بلاشبہ ہماری تعداد دشمن کے مقابلے میں بہت کم ہے لیکن ہمیں صبر اور ہمت سے کام لینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے دشمن سے نبرد آزما ہونا ہے اگر ہمیں دیو جانس کے مقابلے میں فتح نصیب ہوئی تو خداوند قدوس کا عظیم احسان ہوگا ورنہ ہم درجہ شہادت پر ضرور فائز ہوں گے اور اگر میں اس جنگ میں شہید ہو جاؤں تو میرے بعد میرا بیٹا ملک شاہ تخت وتاج کا مالک ہوگا۔ اس موقع پر سلطان کے ساتھ جو پندرہ ہزار کا لشکر تھا اس نے بھی کمال جرأت مندی اور دلیری کا مظاہرہ کیا اور تمام لشکر نے آخری دم تک سلطان الپ ارسلان کا ساتھ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس کے بعد سلطان اپنے ان جانبازوں کو لے کر بڑی تیزی سے ملاذ گرد کی طرف بڑھا جہاں اپنے لشکر کے ساتھ دیو جانس پڑاؤ کیئے ہوئے تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس موقع پر سلطان کو خبر ہوئی کہ رومنوں کا مقدمۃ الجیش جس کی تعداد بیس ہزار کے قریب تھی وہ اپنے پڑاؤ سے آگے بڑھ کر مسلمانوں کے علاقوں پر حملہ آور ہو کر لوٹ مار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سلطان نے اس کی راہ روکنے کے لئے اپنا ایک چھوٹا سا لشکر روانہ کیا اور اس چھوٹے سے لشکر نے بیس ہزار رومنوں کے پرخچے اڑا دیئے، انہیں ادھیڑ کر رکھ دیا اور ان کا خوب قتل عام کیا اور رومنوں کے مقدمۃ الجیش کا جو سالار تھا اسے گرفتار کر کے سلطان کے سامنے پیش کیا۔ سلطان اس وقت رومنوں کے خلاف اس قدر غیض وغضب میں بھرا ہوا تھا کہ اس نے اس رومن سالار کے کان اور ناک کٹوا کر مال غنیمت کے ہمراہ نیک شگونی کے طور پر اپنے مرکزی شہر کی طرف روانہ کر دیئے۔

اس دوران قیصر روم دیو جانس حرکت میں آیا اور اس نے مسلمانوں کے شہر ملاذ گرد کو فتح کر کے مسلمانوں کے دوسرے شہر خلاط کا محاصرہ کر لیا یہاں جب اسے اپنے ہراول دستے کی شکست کی خبر ملی اور یہ بھی پتا چلا کہ اس کے ہراول دستے کے سپہ سالار کو گرفتار کر لیا گیا ہے تو اس نے اپنے سارے لشکر کو جمع کر کے الزہرہ کے مقام پر پڑاؤ ڈال دیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

یہ جگہ ملاذ گرد اور خلاط کے درمیان واقع تھی ادھر سلطان بھی پیش قدمی کرتے ہوئے چھ ذیعقد ھجری چار سو تریسٹھ کو ملاذ گرد کے قریب پہنچ گیا اور رومن لشکر سے لگ بھگ چھ میل کے فاصلے پر خیمہ زن ہوا۔

قیصر روم دیو جانس نے بھی سلطان کے لشکر کے سامنے آن پڑاؤ کیا جنگ شروع ہونے سے پہلے سلطان الپ ارسلان نے قیصر روم دیو جانس کو صلح کا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

پیغام ان الفاظ میں بھیجا۔

''لڑائی میں ہزاروں بندگان خدا کی جانیں ناحق ضائع ہوں گی بہتر یہی ہے تم اپنے ملک کو واپس چلے جاؤ ہم بھی تم سے وعدہ کرتے ہیں کہ تمہارے علاقوں میں کسی قسم کی دست اندازی نہیں کریں گے۔''

مؤرخین لکھتے ہیں کہ دیو جانس کو جب الپ ارسلان کا یہ پیغام ملا تو اس نے اسے سلطان کی کمزوری سمجھا اور نہایت متکبرانہ انداز میں سلطان کو کہلا بھیجا۔

''اے وحشی! اگر تم ایسے ہی امن پسند ہو اور بندگان خدا کا خون بہانا پسند نہیں کرتے تو چپکے سے یہاں سے چلے جاؤ اور اپنا دارالحکومت رے ہمارے حوالے کر دو تاکہ تمہارے قول کا ثبوت تمہارے فعل سے مل جائے۔

سلطان الپ ارسلان کو دیو جانس کی اس لاف زنی اور بے ہودہ گوئی پر سخت غصہ آیا اور وہ اسی وقت جنگ کے لئے تیار ہو گیا۔ اس موقع پر سلطان کے لشکر میں امام ابونصر محمد بن عبدالمالک شامل تھے انہوں نے سلطان کو مشورہ دیا کہ آج جنگ کو ٹالا جائے اور جنگ کل شروع کی جائے کیونکہ کل جمعے کا دن ہے تمام عالم اسلام آپ کی فتح اور نصرت کے لئے دعا گو رہے گا اس کے بعد آپ میدان جنگ کو روانہ ہونا اس وقت مجاہدین کے علاوہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی دعائیں بھی آپ کے ساتھ شامل ہوں گی سلطان نے یہ مشورہ قبول کر لیا اور جنگ اگلے دن تک ملتوی کر دی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دوسرے روز سلطان نے تمام مجاہدین کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی اور بارگاہ رب العزت میں دعا کر کے سلطان خوب رویا۔ کہتے ہیں اس موقع پر سلطان کی آنکھوں سے اس قدر آنسو جاری ہوئے کہ ایسا معلوم ہوا جیسے سلطان نے اپنے چہرے پر خاک مل لی ہو اس موقع پر شاہی لباس اتار کر سلطان نے کفن پہن لیا اپنے لشکر کے سامنے آیا اور لشکریوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگا۔

''بہادرو! میں جانتا ہوں کہ دلیری تمہارا ذاتی جوہر ہے اور جس کے اظہار کا موقع تم اپنے رب سے چاہتے ہو، اے ایمان والو! میں تمہاری زندگی کو تمہاری موت پر ترجیح دیتا ہوں اور میری خوشی اسی میں ہے کہ تم میرے بعد زندہ رہو، واللہ تمہاری وفاداری اور جانثاری وشک وشبہ سے بالاتر ہے لیکن میں خوشی سے اجازت دیتا ہوں کہ تم میں جو شخص کسی وجہ سے واپس جانا چاہتا ہے بلا تکلف جا سکتا ہے۔ خدا کی قسم میں کبھی اس سے باز پرس نہیں کروں گا اور مجھے خوشی ہوگی۔ دیکھو بادشاہی اور سالاری ختم ہو چکی میری حیثیت اسلام کے ایک ادنیٰ

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سپاہی سے زیادہ نہیں رہی۔"

سلطان کی تقریر سن کر تمام مجاہدین پر رقت طاری ہوگئی اور سب نے یک زبان ہوکر جواب دیا۔

ہم ہرگز آپ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے اے سلطان! خدا کی قسم ہم ہرگز واپس نہیں جائیں گے وہ شخص ملعون ہے جو لڑائی سے جان چرائے اور وہ روسیاہ ہے جو میدان جنگ میں پیٹھ دکھائے۔

کہتے ہیں اس موقع پر جب سلطان نے کفن پہن رکھا تھا، اچانک گھوڑے سے اترا زمین کی ننگی پیٹھ پر سجدہ ریز ہوگیا اور کچھ دیر سجدے میں گر کر خدا سے دعا مانگتا رہا اس موقع پر لشکر پر عجیب سی رقت طاری تھی اس کے بعد سب نے سلطان سمیت ایک بار پھر نہایت خشوع اور انکساری سے اللہ تعالیٰ سے توفیق اور نصرت طلب کی، اس کے بعد سلطان اٹھا گھوڑے پر سوار ہوا اور برق وطوفان کے طرح اس نے اپنے لشکر کے ساتھ رومنوں پر حملہ کر دیا۔

ادھر رومن بھی جنگ کے لئے تیار تھے دونوں لشکریوں میں زور کاران پڑا، ہولناک جنگ ہوئی۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

مشہور انگریز مورخ گبن کا بیان ہے کہ اس موقع پر سلطان نے اپنے ترک تیراندازوں سے زبردست کام لیا وہ ہلال کی شکل میں اپنی جگہ پر قائم رہے اور رومنوں پر ایسی سرعت اور چابکدستی سے تیر برسائے کہ ان کی پچھلی صفیں آگے بڑھنے کا موقع ہی نہ پاتی تھیں ان کی اگلی صفوں کو جو آزمودہ جنگجوؤں پر مشتمل تھیں مسلمانوں نے پے در پے طوفانی حملے کرتے ہوئے درہم برہم کرکے

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ان کا خاتمہ کر دیا۔

اس موقع پر قیصر روم دیو جانس سے ایک غلطی ہوئی، وقت کا تقاضا تھا کہ وہ اپنے پسپا ہوتے لشکر کو سنبھالنے کے لئے آگے بڑھتا لیکن اس نے آرام کرنے اور ستانے کے لئے اپنے خیمے کا رخ کیا۔

جونہی لشکریوں نے دیکھا کہ ان کا بادشاہ پیچھے ہٹ گیا ہے اور شاہی علم بھی پیچھے ہٹا لیا گیا ہے تو ان کی ہمت جواب دے گئی لہٰذا وہ پسپا ہوئے اس طرح اپنے چھوٹے اور مختصر لشکر کے ساتھ سلطان نے دشمن کے چھ لاکھ سے بھی زائد لشکر کو بدترین شکست دی اور رومن بھاگ کھڑے ہوئے۔'' گو قیصر روم دیو جانس رومنوں کا بادشاہ بننے سے پہلے رومنوں کا ایک جرنیل اور سالار تھا لیکن یہاں اس کی سالاری سلطان الپ ارسلان کے سامنے بالکل ناکام ہوئی۔ یہ جنگ کیونکہ ملاذ گرد شہر کے نزدیک ہوئی تھی لہٰذا اسے جنگ ملاذ گرد کا نام دیا گیا اور اسے دنیا کی عظیم جنگوں میں شمار کیا گیا کیونکہ اس جنگ میں سلطان الپ ارسلان کے ہاتھوں رومنوں کی عظیم الشان سلطنت کی ہیبت اور دبدبے کو ملیا میٹ کر کے رکھ دیا گیا تھا اور ایشیائے کوچک کا دروازہ مسلمانوں پر کھول دیا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اس لڑائی میں اس قدر رومن مسلمانوں کے ہاتھوں مرے اور گرفتار ہوئے کہ مؤرخین ان کی تعداد بتانے سے قاصر ہیں، یہاں تک کہ رومنوں کا شہنشاہ دیو جانس بھی جنگ کے دوران مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اگلے روز رومنوں کے شہنشاہ دیو جانس کو مسلمانوں کے سلطان الپ ارسلان کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خود مغربی مصنفین اور مؤرخین لکھتے ہیں کہ سلطان الپ ارسلان نے جو عمدہ سلوک رومنوں کے شہنشاہ کے ساتھ کیا اس کی تعریف مسلمانوں کے خلاف تعصب اور دشمنی رکھنے والے بھی کرتے ہیں۔ مؤرخ گبن لکھتا ہے کہ ایک فاتح کا اپنے مفتوح سے ایسا سلوک مہذب دنیا کے لئے ایک عمدہ مثال ہے۔ جب دیو جانس کو سلطان کے سامنے پیش کیا گیا تو سلطان نے اپنی نشست سے اٹھ کے چند قدم آگے بڑھ کر نہایت گرم جوشی سے اس سے مصافحہ کیا، عزت اور احترام کے ساتھ اسے اپنے پاس بٹھایا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اور اسے یقین دلایا کہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

سات دن تک لگاتار سلطان نے میدان جنگ کے اندر اپنے لشکر کے ساتھ اپنی فتح کا جشن منایا۔ اس دوران سلطان نے اپنے خیمہ گاہ میں دیو جانس کے لئے ایک عمدہ خیمے کا اہتمام کیا جہاں اسے اور اس کے گرفتار ہونے والے سالاروں کو رکھا جاتا تھا۔ سلطان ہر روز ان کے پاس جاتا اور ان کی احوال پرسی کرتا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کہتے ہیں سلطان نے آٹھویں روز دیوجانس کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"اب تم مجھ سے کیسے سلوک کی امید رکھتے ہو!" جواب میں دیوجانس کہنے لگا۔

"اگر آپ ظالم ہیں تو مجھے قتل کر ڈالیں گے اگر متکبر ہیں تو ملک میں میری گرفتاری کی تشہیر کریں گے یا عمر بھر کے لئے مجھے زندان میں ڈال دیں گے اور اگر آپ فیاض ہیں سخی ہیں تو اپنی اسی صفت سے کام لیتے ہوئے مجھ سے تاوان جنگ لے کر معاف کر دیں گے۔

دیوجانس کا یہ جواب سن کر سلطان مسکرایا اس کے بعد اس نے دوسرا سوال کیا۔

"جس طرح تو گرفتار ہوا ہے اس طرح میں اگر جنگ کے دوران گرفتار ہو کر تیرے سامنے پیش کیا جاتا تو تو میرے ساتھ کیا سلوک کرتا؟"

دیوجانس کہنے لگا میں تمہارے ساتھ وہ بدترین سلوک کرتا جو میرے بس میں ہوتا۔ کچھ مؤرخین جس میں گبن بھی شامل ہے، وہ کہتے ہیں اس موقع پر دیوجانس نے یہ بھی کہا کہ میں تیرے لئے کوڑے مارنے کی سزا تجویز کرتا۔

اس پر سلطان ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔" اب مجھے تیری ذہنیت کا علم ہو گیا ہے کیوں نا میں بھی تیرے ساتھ یہی سلوک کروں۔"

سلطان کا یہ جواب سن کر دیوجانس کانپ اٹھا تھا بڑی عاجزی سے کہنے لگا۔

"میں نے اپنی ذہنیت اور فسادنیت کا پھل تو پا لیا ہے۔ سلطان پھر اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔

"حقیقت میں تو اس قابل ہے کہ تجھے سخت اور کڑی سے کڑی سزا دی

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

جائے جنگ سے پہلے میں نے تجھے صلح کا پیغام بھیجا لیکن تو نے اسے رد کر دیا اب صلح کو رد کرنے کا نتیجہ دیکھ! دیو جانس میں دین حق کا پیرو کار ہوں اور اسلام، سلامتی اور امن کا پیامبر ہے جو سلوک تم میرے ساتھ کرنا چاہتے تھے میں وہ تمہارے ساتھ نہیں کروں گا۔

اس موقع پر قیصر روم اور سلطان الپ ارسلان کے ساتھ گفتگو کے دوران پچاس سال کے لئے چند شرائط کے تحت ایک صلح کا معاہدہ ہو گیا ان شرائط میں تین بڑی اہم تھیں۔

پہلی یہ کہ دیو جانس پہلے پندرہ لاکھ دینار تاوان جنگ ادا کرے گا اور اس کے بعد ہر سال تین لاکھ ساٹھ ہزار دینار سرخ سلطان کو خراج ادا کیا کرے گا۔

دوسری یہ کہ ضرورت کے وقت دیو جانس سلطان کو عسکری مدد بھی فراہم کیا کرے گا اور تیسری یہ کہ جنگ کے دوران جس قدر لشکری قیدی ہوئے ہیں رہا کر دیئے جائیں گے۔

اس معاہدے کے بعد دیو جانس کو سلطان نے جانے کی اجازت دے دی۔ کہتے ہیں رخصت کے وقت قیصر روم دیو جانس نے بغداد کی طرف جھک کر تین بار سلام کیا گویا اس طرح وہ خلافت بغداد کی اطاعت کا اظہار کر رہا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

دوسری جانب جب قسطنطنیہ میں دیو جانس کی شکست کی خبر پہنچی تو وہاں کے پادریوں نے مشہور کر دیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دیو جانس سے ناراض ہیں اس لئے یہ شخص اس قابل ہی نہیں رہا کہ بادشاہ رہے چنانچہ رومنوں کی سلطنت میں انقلاب برپا ہو گیا اور دیو جانس کی جگہ ایک شخص میکائیل کو رومنوں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

نے اپنا شہنشاہ بنالیا۔ جب اپنے علاقوں کے قریب پہنچ کر اس انقلاب کی خبر دیوجانس کو ہوئی تو وہ بڑا مایوس ہوا اس موقع پر اس کے پاس دو لاکھ دینار اور ایک سونے کے طشت کے علاوہ نوے ہزار دینار کی مالیت کے ہیرے جواہرات تھے وہ سب اس نے سلطان الپ ارسلان کی طرف روانہ کر دیئے اور اسے انقلاب کی اطلاع بھی کی۔

دیوجانس کی اس اطاعت سے سلطان الپ ارسلان بڑا خوش ہوا اس کا ارادہ تھا کہ وہ ایک بار پھر دیوجانس کو اس کی حکومت دلائے گا لیکن اس دوران دیوجانس کی بدقسمتی کہ باغیوں نے اسے گرفتار کر کے اندھا کر دیا اور پھر قتل کر دیا۔

اس جنگ کے بعد دو اہم واقعات ہوئے وہ یہ کہ خلیفہ بغداد قائم بامراللہ نے اپنے بیٹے کے لئے سلطان کی بیٹی صفری خاتون کا رشتہ مانگا جو سلطان نے قبول کر لیا اس طرح خلیفہ بغداد کے ساتھ سلطان کا ایک رشتہ قائم ہو گیا تھا۔

دوسرا اہم واقعہ جو رونما ہوا وہ یہ کہ شام کے ایک حصہ کے والی نے سلطان کے خلاف بغاوت کر دی اس کی سرکوبی کے لئے اس نے اپنے وزیر نظام الملک طوسی اور اپنے بیٹے ملک شاہ سلجوقی کو روانہ کیا جنہوں نے باغی والی اور اس کے ساتھیوں کو بدترین شکست دی اور بغاوت کرنے والے والی اور اس کے ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا لیکن جب اس نے سلطان کی خدمت میں حاضر ہو کر بڑی عاجزی اور انکساری سے معافی مانگی تب سلطان نے اسے بھی معاف کر دیا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

روم شہنشاہ کو بدترین شکست دینے اور اپنی سلطنت میں امن وامان قائم کرنے کے بعد سلطان نے ارادہ کیا کہ وہ ترکستان پر حملہ آور ہوگا بہت پہلے سے سلطان یہ خواہش کر رہا تھا کہ شمال کے علاقوں کو فتح کرتا ہوا وہ چین کا رخ کرے جب اسے فراغت ملی تب اس نے ایک خاصا بڑا لشکر تیار کیا اور اس لشکر کے ساتھ اپنی اس مہم پر روانہ ہوا۔

دریائے جیحوں پر سلطان نے کشتیوں کا پل بنوایا اور بیس پچیس دن کے اندر اپنے لشکر کے ساتھ اس نے دریائے جیحوں کو عبور کر کے فربر کے مقام پر اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کیا۔

یہاں ایک ایسا ہولناک واقعہ پیش آیا جس نے نا صرف یہ کہ سلطان کی اس زبردست مہم کو ادھورا کر دیا بلکہ وہ اس عالم فانی سے بھی کوچ کر گیا۔

ہوا یوں کہ سلطان کے لشکر نے جب دریائے جیحوں کو عبور کیا تو وہاں جوزم نام کا ایک قلعہ تھا اور اس قلعے کا حاکم ایک شخص یوسف خوارزمی تھا اس نے سوچا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کہ سلطان الپ ارسلان دریائے جیحوں کو عبور کرنے کے بعد شمال اور مشرق کے علاقوں کا رخ کرے گا تو ان علاقوں میں جس قدر حکمران ہیں ان سب کا خاتمہ کرتا چلا جائے گا اور دور تک الپ ارسلان کی حکمرانی ہو جائے گی اور وہ بھی ایک حاکم کی حیثیت سے سبکدوش کر دیا جائے گا لہٰذا اس نے سلطان کی اس مہم کو نقصان پہنچانے کے لئے سلطان کے لشکر کے خلاف ایک طرح کی چھاپہ مار جنگ شروع کر دی اور لشکر کو کچھ نقصان بھی پہنچایا جس پر یوسف خوارزمی کے خلاف سلطان بڑا برہم ہوا۔

آخر سلطان اس یوسف خوارزمی پر حملہ آور ہوا۔ یوسف خوارزمی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بڑا غصیلہ بڑا جنگجو نڈر اور دلیر تھا لیکن جب وہ سلطان کے لشکر سے ٹکرایا تو بدترین شکست اس کا مقدر بنی وہ گرفتار ہوا اور اسے سلطان کے سامنے پیش کیا گیا۔

یوسف خوارزمی کے متعلق کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ ترکستان کے حکمرانوں کی طرف سے ماوراء النہر کے سرحدی قلعے بوزم کا قلعہ دار تھا اس نے سلطانی لشکر کے سامنے مزاحمت کی اور آخر شکست کھائی اور گرفتار ہوا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

کچھ مؤرخین کا یہ خیال ہے کہ یہ قلعہ سلطان کی مملکت میں شامل تھا اور یوسف خوارزمی نے قلعے کے معاملات میں کوئی جرم کیا تھا اس لئے اسے گرفتار کر کے سلطان کے روبرو لایا گیا۔ مؤرخین یہ بھی لکھتے ہیں کہ یہ شخص خوارزم کا رہنے والا تھا ترک تھا اور انتہا درجہ کا دلیر شجاع اور جنگجو تھا۔

بہر حال جب یوسف خوارزمی کو سلطان الپ ارسلان کے سامنے پیش کیا

Peshawar Library (Free Pdf Books)

گیا تو سلطان نے جب اسے اپنے لشکر سے ٹکرانے اور لشکر کو نقصان پہنچانے کے متعلق استفسار کیا، تو کہتے ہیں جواب میں یوسف نے سلطان الپ ارسلان کے سالاروں کے سامنے انتہائی گستاخانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے سلطان کو جواب دیا۔

اس پر سلطان کو غصہ آ گیا سلطان پہلے ہی اس کے خلاف بھرا بیٹھا تھا اب جو اس نے بدتمیزی پر مشتمل جواب دیا تو سلطان کا غصہ اپنے عروج پر پہنچ گیا لہٰذا اس نے حکم دیا کہ اسے چومیخہ کر کے قتل کر دیا جائے۔

اس کا مطلب یہ تھا کہ چار میخیں گاڑھ کر اس کے ہاتھ پاؤں اس سے باندھ دو اور اسے قتل کر دو۔

سلطان کے ان الفاظ پر، کہتے ہیں یوسف خوارزمی برہم ہوا اور چلا کر اور بدتمیزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔

"کیا میرے جیسا بہادر اس ذلیل طریقے سے قتل کیا جائے گا۔"

یوسف خوارزمی کا یہ جواب سن کر سلطان اس قدر غضب ناک ہوا کہ آپے سے باہر ہو گیا اس موقع پر کچھ لشکریوں نے آگے بڑھ کر یوسف کو پکڑ لیا لیکن سلطان نے حکم دیا اسے چھوڑ دو پھر سلطان غصے کی حالت میں یوسف خوارزمی کی طرف بڑھا لیکن بدقسمتی سے سلطان کا دامن، جس نشست پر بیٹھا ہوا تھا اس سے الجھ گیا اور پاؤں کے نیچے آ گیا اور سلطان اس کے ساتھ ہی منہ کے بل زمین پر گر گیا۔

یوسف خوارزمی ایک عیار اور دھوکہ باز شخص تھا اس موقع پر اس نے اپنی

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

بغل کے نیچے ایک تیز دھار خنجر چھپا رکھا تھا جونہی سلطان زمین پر گرا اور اٹھنا چاہا، یوسف خوارزمی آگے کو جھپٹا بغل کے نیچے سے زہریلہ خنجر نکالا اور آناً فاناً آگے بڑھ کر سلطان کے جسم میں پیوست کر دیا۔

یہ واقعہ اس قدر تیزی سے اور اچانک نمودار ہوا تھا کہ کسی کو کچھ پتا نہ چلا کہ کیا ہو گیا ہے اس موقع پر یوسف خوارزمی سلطان پر دوسرا وار کرنا چاہتا تھا کہ قریب ہی سلطان کا ایک سالار جامع کھڑا تھا وہ غصے میں بپھرتے ہوئے آگے بڑھا اور یوسف خوارزمی کے سر پر ایسی ضرب لگائی کہ وہ چکرا کر گر پڑا، اس موقع پر قریب ہی سلطان کے ساتھی کھڑے ہوئے تھے وہ آگ کی طرح بھڑک اٹھے اور یوسف خوارزمی پر ایسی تلواریں برسائیں کہ اس کا خاتمہ کر دیا ایک لمحے کے اندر یوسف کے جسم کو ٹکرے ٹکرے کر دیا گیا۔

یہ واقعہ ربیع الاوّل ھجری چار سو پینسٹھ کو پیش آیا۔ چنانچہ زخمی سلطان کو اٹھا کر ایک دوسرے خیمے میں لے جایا گیا اس حالت میں جب سلطان بستر مرگ پر تھا اس نے دو انتہائی عبرت خیز وصیتیں کیں۔

پہلی یہ کہ اس نے اپنے سارے سالاروں اور امراء کو اپنے سامنے بلایا، ملک شاہ کے سر پر تاج رکھ کر آخری بار ان سب سے اس کی اطاعت کا حلف لیا اور انہیں بار بار یہ تاکید کی کہ میرے بعد میری وصیت پر عمل کرنا اگر کوئی میری وصیت کو ماننے سے انکار کر دے تو اس وصیت کی تکمیل کے لئے تلوار سے بھی کام لینا۔ اس کے بعد سلطان نے علیحدگی میں بھی پنے وزیر نظام الملک طوسی کو تاکید کی کہ میرے بعد ملک شاہ کو اپنا فرزند سمجھنا اور اسے تخت پر بٹھا کر مملکت کے نظم

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

ونسق میں خلل نہ پڑنے دینا، ساتھ ہی ملک شاہ کو بھی علیحدگی میں وصیت کی کہ نظام الملک طوسی کو ہمیشہ باپ کی جگہ سمجھنا ہمیشہ اس کے مشورے پر عمل کرنا اور اپنے بھائیوں سے اچھا سلوک کرنا۔

دوسری بات جو سلطان نے کہی وہ بڑی عبرت خیز تھی سلطان نے اپنے سارے سالاروں، امراء، لشکریوں اور وہاں موجود دیگر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

یہاں مجھ پر جو گزری ہے وہ میری خام خیالی کا نتیجہ ہے۔ سنو ایک بار میں دریائے دجلہ کے کنارے آیا تو وہاں ایک شخص نے مجھے نصیحت کی کہ ''زور بازو پر کبھی ناز نہ کرنا اور دشمن کو کبھی حقیر نہ سمجھنا۔''

لیکن افسوس میں نے اس نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو بھلا دیا اس پر عمل نہ کیا، جب دریائے جیحوں کو پار کرنے کے بعد ادھر آیا اور جب میں نے ایک ٹیلے پر کھڑے ہو کر اپنے عظیم الشان لشکر پر نگاہ ڈالی تو میرے دل میں خیال گزرا کہ آج زمین پر مجھ سے بڑا کوئی حکمران نہیں ہے اور کسی کو میرا مقابلہ کرنے کی جرأت اور جسارت نہیں ہے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

یہی میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی جب یوسف خوارزمی کو میرے سامنے پیش کیا گیا تو میں نے اپنے زور بازو پر بھروسا کیا اور اس کی طرف بڑھا اس طرح خدا نے مجھے ایک معمولی قیدی کے ہاتھوں اپنی مستعار زندگی واپس دینے پر مجبور کر دیا۔ میں اپنی اس خام خیالی پر خداوند قدوس سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تمہیں بھی وصیت کرتا ہوں کہ ہمیشہ خود بینی سے بچنا اور ہر حال میں

Peshawar Library (Free Pdf Books)

اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا۔

چھ ربیع اوّل ھجری چار سو پینسٹھ کو سلطان زخمی ہوا گو طبیبوں اور جراحوں نے بہترین علاج کیا لیکن کوئی تدبیر کوئی جتن کامیاب نہ ہوا آخر دس ربیع الاوّل کو اسلام کا یہ عظیم فرزند اور بے مثل سلطان اس دور کے مسلمانوں کو یتیم کرتا ہوا ہمیشہ کے لئے روپوش ہوگیا۔

سلطان الپ ارسلان ایک راسخ العقیدہ مسلمان تھا حضرت امام ابوحنیفہ سے بے حد عقیدت رکھتا تھا اسے جب اطلاع ملی کہ امام صاحب کا مزار کسمپرسی کی حالت میں ہے تو اس نے اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ امام صاحب کی قبر پر ایک عالیشان قبہ تعمیر کرانے کا اہتمام کیا جائے اور اس قبہ کے ساتھ ایک مدرسہ بھی آباد کیا جائے۔

سلطان کے حکم کی فوراً تعمیل کی گئی جلد ہی امام ابوحنیفہ کی قبر پر ایک شاندار قبہ اور ساتھ ہی مدرسہ تعمیر ہوگیا اس مدرسے کا افتتاح سلطان نے خود کیا اور یہ مدرسہ صدیوں تک اہل علم کی پیاس بجھاتا رہا۔

سلطان الپ ارسلان ایک فیاض شجاع بہادر نڈر انصاف پسند اور علم دوست حکمران تھا۔ اس کی علم دوستی کی بہترین مثال کچھ اس طرح ہے کہ اس کے کہنے پر اس کے وزیر نظام الملک طوسی نے ایک عظیم الشان نظام تعلیم کی بنیاد رکھی جو تاریخ عالم میں درس نظامی کے نام سے مشہور ہوئی اور اسی نظام تعلیم کے تحت کئی مدارس صدیوں تک علم کے فروغ کے لئے کام کرتے رہے۔ سلطان نے اپنے پیچھے سات بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی تھیں، بیٹوں میں سب سے بڑا ملک

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

شاہ سلجوقی تھا جو سلطان الپ ارسلان کے بعد اس کی وسیع سلطنت کا حکمران بنا، باقی بیٹوں میں دوسرا اتکش تیسرا انتش چوتھا ایاز پانچواں ارسلان چھٹا ارغون اور ساتواں بوری ہرس تھا۔ تین بیٹیوں میں سے ایک کا نام صفری خاتون تھا اس کا نکاح خلیفہ بغداد کے بیٹے سے ہوا تھا دوسری بیٹی کا نام عائشہ اور تیسری بیٹی کا نام سارہ تھا۔ مؤرخین سلطان کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ اس قدر عادل خدا ترس اور سخی تھا کہ اس کے باورچی خانے میں روزانہ پچاس بکریاں صرف فقراء اور مساکین کے لئے ذبح کی جاتی تھیں اور انہیں کھانا کھلایا جاتا اور تمام مستحقین کو گھر بیٹھے وظیفہ دیا جاتا تھا۔ سلطان اپنی رعایا کا اس قدر خیال رکھنے والا اور ان کی ایسی دیکھ بھال کرتا تھا کہ اس نے مقررہ مال گزاری کے علاوہ کبھی اپنی رعایا پر کوئی ٹیکس یا محصول عائد نہ کیا تھا۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

سلطان عبدالمومن

جب وحشی اور خونخوار نارمن یورپ کی سرزمینوں سے نکل کر بھیڑیوں کی طرح حملہ آور ہوئے اور مسلمانوں کے بہت سے علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ تب مسلمانوں نے مراکش کے سلطان عبدالمومن کو مدد کے لئے پکارا۔ سلطان لبیک کہتا ہوا اٹھا اور تکبیروں کی صداؤں میں وحشی نارمنوں کو نکال باہر کیا۔ تحقیق و جستجو بھری ایک انوکھی داستان۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

عمار پبلیکیشنز
دوکان نمبر 13 پنجاب پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار لاہور
موبائل: 0307-2542383

Peshawar Library (Free Pdf Books)

صلاح الدین ایوبی

اسلم راہی کا گہری تحقیق پر مبنی ناول جس میں آپ سلطان صلاح الدین ایوبی کو ہزاروں پر مشتمل اپنے لشکر کے ساتھ صلیبیوں کے لاکھوں کے لشکروں کو بھیڑ بکریوں کے ریوڑ کی طرح ہانکتے اور رگیدتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ ان مجاہدوں کی داستان ہے جو عالم اسلام کے تحفظ کی خاطر سر پر کفن باندھ کر اٹھے۔

Peshawar Library (Free Pdf Books)

عمار پبلیکیشنز

دوکان نمبر 13 پنجاب پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار لاہور

موبائل: 0307-2542383

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Peshawar Library (Free Pdf Books)

Scanned with CamScanner

Peshawar Library (Free Pdf Books)

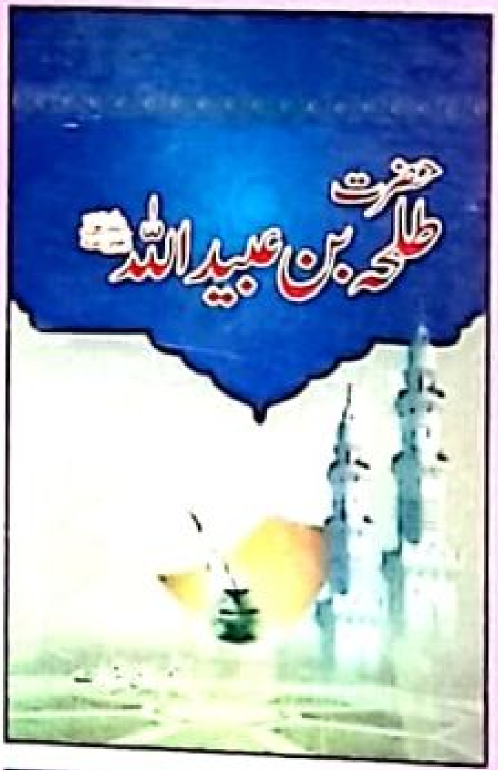

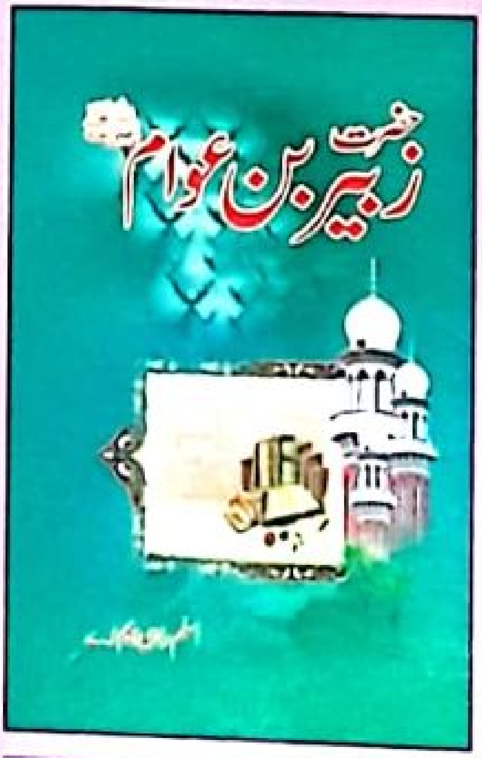

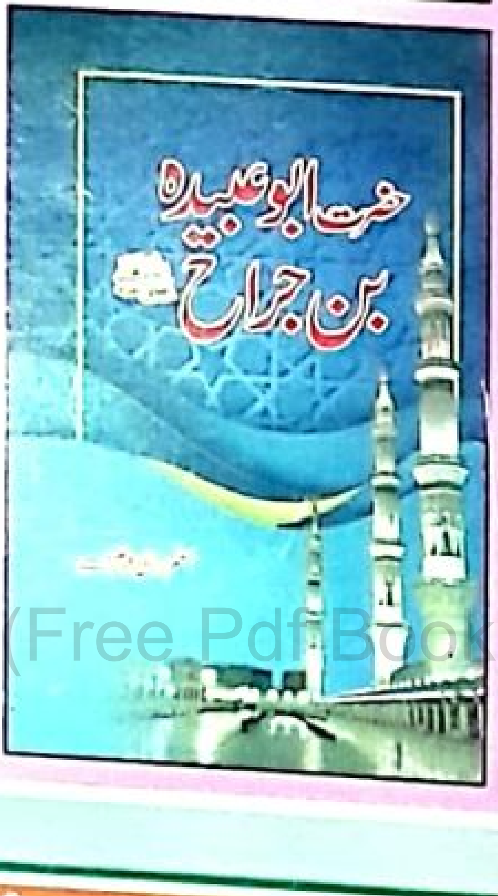

Peshawar Library (Free Pdf Books)

عمار پبلیکیشنز
پنجاب پلازہ، دکان نمبر 13، بگلی منڈی، اردو بازار لاہور
موبائل: 0307-2542383
AMMAR PUBLICATIONS